روزنامہ

وطن

بڈگام

WATTAN

The Urdu Daily

سنیچروار

11 اکتوبر 2025

SATURDAY

11 OCTOBER - 2025

ٹیم میں میرا کام نہیں ہے: تیز گیند باز محمد سمیع صفحہ 08

ووہان اوپن: سبالینکا اور ژانگ شوائی تیسرے راونڈ میں صفحہ 08

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 239 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

اہلن گڈول میں ایک اور پیرا کمانڈو کی نعش برآمد

سرینگر،، 09 اکتوبر،،اے پی آئی،،اہلن گڈول میں لاپتہ ہوئے ایک اور پیرا کمانڈو کی نعش برآمد اور پچھلے 24 گھنٹوں کے دوران دونوں لاپتہ ہوئے کمانڈوز کی نعشیں برآمد کی گئیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جنوبی کشمیر کے پہاڑی ضلع اہلن گڈول کگرناگ میں تلاشی کارروائیوں کے دوران ایک اور پیرا کمانڈوز کی نعش پولیس وفورسز نے برآمد کرلی۔ پچھلے 12 گھنٹوں کے دوران لاپتہ ہوئے دونوں کمانڈو جوانوں کی نعشیں برآمد کرلی گئیں۔ واضح رہے کہ 6 اور 7 اکتوبر کو اہلن گڈول کے جنگل کا پولیس وفورسز نے محاصرہ کر کے تلاشی کارروائی شروع کی تھی اس دوران ناسازگار موسم کے باعث/101

جموں وکشمیر میں دہشت گردی آخری سانسیں لے رہی ہے

جموں وکشمیر پولیس نہ صرف دہشت گردی سے لڑ رہی ہے، امن وامان برقرار رکھ رہی ہے

امن نے بے مثال ترقی کو قابل بنایا، لوگوں کی زندگیوں میں زیادہ خوشحالی لائی / ایل جی سنہا

سرینگر/ 10 اکتوبر/ انفو/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعہ کو کہا، جے اینڈ کے پولیس نہ صرف دہشت گردی سے لڑ رہی ہے، امن وامان کو برقرار رکھتی ہے اور شہریوں کی حفاظت کر رہی ہے بلکہ یہ سماجی و اقتصادی ترقی کا ایک اہم ایجنٹ بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر پولیس نے مرکز کے زیر انتظام

علاقے میں صنعتی ترقی اور مجموعی ترقی کے لئے امن اور مستحکم معاشرے کو یقینی بنایا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر 10 ویں آل انڈیا پولیس جوڈو کلسٹر (مرد اور خواتین) - 2025 سے خطاب کر رہے تھے۔ جموں وکشمیر میں دہشت گردی اپنی آخری سانسیں لے رہی ہے۔ امن نے بے/102

ریاستی درجے کی بحالی پر سپریم کورٹ کی کارروائی

مرکز کو چار ہفتے کی مہلت

مرکزی سرکار جموں کشمیر کیلئے سٹیٹ ہڈ کی بحالی پر اپنا موقف واضح کرے۔ عدالت عظمٰی

سرینگر،،10 اکتوبر،،روبی او آئی،،جموں کشمیر کو سٹیٹ ہڈ کی بحالی پر سپریم کورٹ نے مرکزی سرکار کو چار ہفتوں کی مہلت دیتے ہوئے کہا ہے کہ سرکار اس معاملے پر اپنا موقف واضح کرے اور اس جمہوری عمل میں حائل رکاوٹوں کے بارے میں/103

پہلگام حملہ میں بے قصور سیاحوں کی ہلاکت سے پورا ہندوستان رنجیدہ ہوگیا

آپریشن سندور کے دوران معصوم ہلاکتوں کا بدلہ لیا گیا

آج کو بھارت الگ، جب بھی عالمی فورموں پر بات ہوتی ہے تو دنیا دونوں کان کھول کر سنتی ہے،،راجناتھ سنگھ

سرینگر،، 10 اکتوبر،، سی این آئی،،پہلگام میں سیاحوں پر بزدلانہ حملے کے بعد آپریشن سندور کے دوران ہماری مسلح افواج نے پاکستان میں چن چن کر دہشت گرد ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا اور ایک بھی شہری علاقے کو نقصان نہیں ہوا ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ پہلے جب عالمی فورموں پر بھارت بولتا تھا تو اس کو سنجیدگی سے نہیں لیا جاتا ہے لیکن آج جب بھی

بھارت بات کرتا ہے تو پوری دنیا دونوں کان کھول کر سنتی ہے۔ سی این آئی کے مطابق سدنی آسٹریلیا میں جموں کشمیر کے پہلگام علاقے میں بے قصور

سیاحوں پر وحشیانہ دہشت گرد حملے کے بعد وزیراعظم نریندر مودی نے مسلح افواج کو کھلی چھوٹ دی ہے کہ وہ جائے اور پاکستان میں دہشت گرد کیمپوں اور ان کے آلہ کاروں کو نشانہ بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ 22 مئی کو دہشت گردوں نے معصوم سیاحوں کو نشانہ بنایا، متعدد افراد کو قتل کیا اور ملک بھر میں غم و غصے کو جنم دیا۔ انہوں نے کہا کہ حملے کے بعد ہم نے 23 مئی کو تمام مسلح افواج کے/104

وادی میں موسم 11 سے 19 اکتوبر تک خشک رہنے کا امکان

محکمہ موسمیات

سرینگر،،10 اکتوبر،،کے این ایس،،محکمہ موسمیات نے بتایا کہ جموں وکشمیر کے کچھ علاقوں میں پھر ایک بار موسم خراب ہونے کا امکان ہے انہوں نے بتایا کہ جمعہ کی شام جموں وکشمیر کے اونچی علاقوں میں ہلکی بارش اور ہلکی برف باری کی پیش گوئی کی ہے، جبکہ اگلے کئی دنوں تک موسم عام طور پر خشک رہنے کی پیش گوئی کی ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق محکمہ موسمیات کے مطابق ٹنل کے آر پار پھر ایک بار خراب رہنے کا امکان ہے۔ انہوں نے بتایا اگلے 24 گھنٹوں میں ہلکی برف و باری اور بارشوں کا امکان ہے/105

افغانستان کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور آزادی کے تئیں ہندوستان کی وابستگی

بھارت کابل میں سفارت خانہ دوبارہ کھولے گا

افغان وزیر خارجہ کا دورہ ہندوستان پائیدار دوستی کے اثبات میں اہم قدم / جے شنکر

سرینگر،، 10 اکتوبر،، سی این آئی،،افغانستان کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور آزادی کے تئیں ہندوستان کی وابستگی کا اظہار کرتے ہوئے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کابل میں ہندوستان کے تکنیکی مشن کو سفارت خانے کا درجہ دینے کا اعلان کیا۔ سی این آئی کے مطابق بھارت کابل میں سفارت خانہ دوبارہ کھولے گا جس طالبان کے ساتھ تعلقات کو بہتر کرے گا۔ افغانستان کی

خودمختاری، علاقائی سالمیت اور آزادی کے تئیں ہندوستان کی وابستگی کا اظہار کرتے ہوئے وزیر خارجہ ایس جے شنکر

نے کابل میں ہندوستان کے تکنیکی مشن کو سفارت خانے کا درجہ دینے کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان کے وزیر خارجہ امیر خان متقی کا دورہ ہندوستان دوطرفہ تعلقات کو آگے بڑھانے اور دونوں ممالک کے درمیان پائیدار دوستی کے اثبات میں ایک اہم قدم ہے۔ جمعہ کو نئی دہلی میں متقی کے ساتھ اپنی ملاقات کے دوران اپنے ابتدائی کلمات میں وزیر خارجہ جے شنکر نے 22 اپریل کو پہلگام

حملے اور کنڑ اور ننگرہار میں زلزلے کے بعد افغان وزیر خارجہ کے ساتھ ہونے والی بات چیت کو بھی یاد کیا۔ انہوں نے کہا "ہندوستان افغانستان کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور آزادی کیلئے پوری طرح پرعزم ہے۔ ہمارے درمیان قریبی تعاون آپ کی قومی ترقی کے ساتھ ساتھ علاقائی استحکام اور لچک میں بھی حصہ ڈالتا ہے۔ اس کو بڑھانے کیلئے مجھے آج کابل میں ہندوستان/106

2027 کے آخر تک ملک میں

بلٹ ٹرین چلانے کا خواب شرمندہ تعبیر ہوگا

جموں وکشمیر میں جن منصوبوں کو ہاتھ میں لیا جائیگا

ان پر جلد ہی کام شروع کیا جائیگا / مرکزی وزیر ریلوے

سرینگر،، 09 اکتوبر،،اے پی آئی،،بلٹ پروف ٹرین 2027 میں چلنے کا عندیہ دیتے ہوئے مرکزی وزیر ریلوے نے کہا کہ ملک میں بہتر سفری سہولیات فراہم کرنے کے لئے سرکار وعدہ بند ہے۔ بلٹ ٹرین کو ملک بھر میں چلانے کے لئے اقدامات اٹھانے پر غور کیا جارہا ہے۔ اے پی آئی نیوز کے

مطابق ممبئی سے احمد آباد تک بلٹ ٹرین 2027 کے آخر تک چلانے کی/107

24 اکتوبر 2025 کو راجیہ سبھا کی 4 نشستوں کیلئے انتخابات

نیشنل کانفرنس نے کیا 3 امیدواروں کے ناموں کا اعلان

چوہدری محمد رمضان، شمی اوبرائے اور سجاد کچلو بطور اُمیدوار نامزد

چوتھی نشست کیلئے کانگریس سے بات چیت جاری: علی محمد ساگر

سری نگر،،۱۰ اکتوبر،،جے کے این ایس،،جموں وکشمیر میں برسراقتدار جماعت نیشنل کانفرنس نے جمعہ کو آئندہ راجیہ سبھا انتخابات کیلئے اپنے 3 امیدواروں چوہدری محمد رمضان، شمی اوبرائے اور سجاد کچلو کا اعلان کیا۔ جبکہ چوتھی سیٹ کیلئے اُمیدوار کا حتمی فیصلہ لینے کیساتھ اتحادی جماعت کانگریس سے بات/108

ہندوستان کا جمہوری نظام دنیا میں بہترین

پارلیمانی رکاوٹوں سے مایوس نہ ہوں / کرن رجیجو

سرینگر،، 10 اکتوبر،، سی این آئی،،ہندوستان میں دنیا کا بہترین جمہوری نظام ہے کا دعویٰ کرتے ہوئے پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ پارلیمانی رکاوٹوں سے مایوس نہ ہوں۔ سی این آئی کے مطابق دہلی میں بھارت منڈپم میں پی ایچ ڈی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے 120 ویں سالانہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ ہندوستان میں دنیا کا بہترین جمہوری نظام ہے۔ رجیجو نے کہا "ایک جمہوری قوم، متحرک پارلیمانی جمہوریت کے طور پر، ہمارے ہاتھ میں بہت اہم ذمہ داری ہے۔ پارلیمنٹ میں کوئی کام نہیں ہوتا ہے لیکن جب اپوزیشن کوئی ہنگامہ برپا کرتی ہے تو ہم انہیں جگہ دیتے ہیں، لیکن یہ تب ہی ہوتا ہے جب اپوزیشن کی طرف سے ہنگامہ آرائی ہوتی ہے، لیکن میں ان تمام افراتفری کا خیر مقدم کرتا ہوں جو کہ کچھ مسائل پر مبنی ہوں"۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ مختلف نظریات، سیٹ اپ/109

سری نگر پولیس کی دہشت گرد معاونین کیخلاف ہمہ گیر ہم

سری نگر،،۱۰ اکتوبر،،جے کے این ایس،،سری نگر پولیس نے جمعہ کو شہر بھر میں متعدد مقامات پر بیک وقت چھاپے مارے، جس میں کالعدم تنظیموں سے وابستہ دہشت گرد ساتھیوں اور اوور گراؤنڈ ورکرز (OGWs) کی رہائش گاہوں کو نشانہ بنایا گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق پولیس ترجمان نے ایک بیان میں کہا کہ سری نگر پولیس نے شہر بھر میں متعدد مقامات پر بڑے پیمانے پر چھاپے مارے۔ ترجمان/110

سکینہ ایتو نے سکول و اعلیٰ تعلیم محکموں کی کارکردگی، کام کاج اور ترقی کا جائزہ لیا

جاری منصوبوں پر کام کی پیش رفت کا بھی لیا جائزہ

تاخیر اور رکاوٹوں کو دور کرنے کیلئے سخت نگرانی اور فیلڈ سطح کے معائنے پر زور

سری نگر،،انفو،،وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے سول سیکرٹریٹ میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں وکشمیر بھر میں سکولی و اعلیٰ تعلیم محکموں کے مختلف جاری منصوبوں کی کارکردگی، کام کاج اور ترقی کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں پرنسپل سیکرٹری اعلیٰ تعلیم شانت منو، سیکرٹری سکولی تعلیم رام نواس شرما، ڈائریکٹر جنرل سکولی تعلیم کشمیر ڈاکٹر جی این ایتو، پروجیکٹ ڈائریکٹر سماگرا شکھشا، ڈائریکٹر سکولی تعلیم جموں، مشن ڈائریکٹر

آر یو ایس اے، اعلیٰ تعلیم اور سکولی تعلیم کے سپیشل سیکرٹریز، ڈائریکٹر فائنانس و پلاننگ اعلیٰ تعلیم و سکولی تعلیم محکمہ، ڈائریکٹر کالجز، چیف انجینئر پی ڈبلیو ڈی (تمام زونز)، چیف ایجوکیشن افسران اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ وزیر موصوفہ نے اعلیٰ تعلیم اور سکولی تعلیم کے دونوں/111

دیہی ترقی محکمہ نے جموں وکشمیر بھر میں ایم جی نریگا کی عمل آوری کو مضبوط بنانے کیلئے

ضلعی سطح کی آئی ٹی ورکشاپوں کا اِنعقاد کیا

سری نگر،،انفو،،دیہی ترقی و پنچایتی راج محکمہ (آر ڈی ڈی) کی جانب سے مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (ایم جی این آر ای جی اے) کی عمل آوری کو جدید بنانے کی طرف ایک اہم پیش رفت میں جموں وکشمیر کے مختلف اضلاع میں آئی ٹی اقدامات اور ریکارڈ رکھ رکھاؤ اور دیکھ ریکھ سے متعلق ضلعی سطح کی ورکشاپوں کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ ان تربیتی ورکشاپوں کا مقصد فیلڈ میں کام کرنے والے عملے اور متعلقہ شراکت داروں کو جدید ڈیجیٹل پلیٹ فارموں جیسے یکتدھارا، این ایم ایم ایس، ای۔کے وائی سی، ای۔ایم بی ماڈیول، سیکور 2.0 اور جیو فینسنگ سے متعلق عملی معلومات فراہم کرنا

ہے۔ یہ ورکشاپ پہلے ہی اننت ناگ، کولگام، شوپیان، پلوامہ، اودھم پور، رام بن، ڈوڈہ، کشتواڑ، جموں، ریاسی، راجوری، پونچھ اور بارہمولہ، بانڈی پورہ اضلاع میں کامیابی کے ساتھ

منعقد کئے جاچکے ہیں۔ ایڈیشنل سیکرٹری وسیم راجا نے کہا کہ دیہی ترقی میں جدید ٹیکنالوجی کا انضمام نچلی سطح پر شفاف، ضرورت پر مبنی اور موثر منصوبہ بندی کو یقینی بناتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "یکتدھارا جیسے پلیٹ فارموں کا استعمال گرام پنچایت سطح پر سائنسی اور وسائل کے مطابق منصوبہ بندی کی سہولت فراہم کرتا ہے جو وسائل کے منصفانہ استعمال کو یقینی بناتا ہے۔" وسیم راجا نے کہا کہ این ایم ایم ایس ایپ ڈیجیٹل حاضری اور ای۔کے وائی سی تصدیق کے ذریعے حقیقی وقت کی نگرانی کو بڑھاتی ہے جبکہ ای۔ایم بی ماڈیول فیلڈ پر ہونے والے کام کی درست ڈیجیٹل پیمائش اور بروقت اپ/112

خاموشی اور زبان کی حفاظت

تحریر۔۔۔۔۔
مفتی محمد وقاص رفیع

عربی زبان کا مشہور محاورہ ہے: ''جو خاموش رہا اس نے سلامتی پائی اور جو سلامت رہا اس نے نجات پائی۔'' اسی سے ملتا جلتا مفہوم بہ طورِ محاورہ کے اردو زبان میں اس طرح ادا کیا جاتا ہے: ''ایک چپ سو سُکھ!'' اور حقیقت بھی یہی ہے اگر انسان خاموش رہنا اور اپنی زبان کی حفاظت کرنا سیکھ لے تو وہ کئی طرح کی آفات و بلیات سے نہ صرف یہ کہ خود مامون رہ سکتا ہے بل کہ اس سے انسانی معاشرے میں زبان کے سبب جنم لینے والے جرائم ونقصانات سے بھی کافی حد تک حفاظت کا سامان کیا جاسکتا ہے۔

ویسے کہنے کو تو زبان ایک گوشت کا ٹکڑا ہے جس میں ہڈی نہیں ہوتی لیکن اس کا ناجائز اور غلط استعمال ہڈیاں تڑوادیتا ہے۔ دنیا میں جس قدر بھی جرائم جنم لیتے ہیں ان میں سے اکثر کا تعلق زبان کی تیزی، فحش کلامی، سخت الفاظ، گالم گلوچ اور طعنہ زنی وغیرہ جیسی معیوب چیزیں ہی ہوتی ہیں اور ان سب چیزوں کا بہ راہِ راست تعلق زبان سے ہے۔

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کا مشہور شعر ہے جس کا مفہوم ہے:

''نیزوں کے زخم تو مندمل ہوسکتے ہیں لیکن زبان کا زخم کبھی مندمل نہیں ہوسکتا۔''

اردو کے ایک شاعر نے اس کو نظم کا جامہ یوں پہنایا ہے:

''لگا جو زخم زباں کا رہا ہر دم ہرا۔''

اس لیے آدمی کو چاہیے کہ اوّل تو وہ وہ خاموش رہا کرے اور زبان سے کوئی فضول بات، کوئی فحش کلام اور کوئی ایسی غلط بات ہرگز نہ نکالے کہ جس سے کسی دوسرے مسلمان کو تکلیف ہو اور اُس کا اثر انسان کی اپنی انفرادی زندگی پر یا دوسرے انسانوں کی معاشرتی واجتماعی زندگی پر بالواسطہ یا بلا واسطہ پڑتا ہو، دوسرے اگر کبھی بولنا پڑ بھی جائے تو کوشش یہ کرنی چاہیے کہ خیر اور بھلائی ہی کی بات زبان سے نکلنے کوئی دوسری لغو اور فضول قسم کی بات زبان سے نہ نکلنے پائے کہ اسی میں آدمی کے دین و دنیا کی بھلائی اور ایمان کی سلامتی مضمر ہے۔

حضورِ اقدس ﷺ کے بارے میں حضرت ابو مالک اشجعیؓ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ہم لوگ حضور ﷺ کی مجلس میں حاضر ہوا کرتے تھے اور اس وقت ہم لوگ نوجوان لڑکے تھے، میں نے حضور ﷺ سے زیادہ خاموش رہنے والا کسی کو نہیں دیکھا۔ جب آپ ﷺ کے صحابہؓ آپس میں گفت گو کرتے اور بہت زیادہ باتیں کرتے تو آپ ﷺ سن کر مسکرا دیتے۔ (معجم طبرانی)

حضرت سماکؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہؓ سے پوچھا کہ آپ حضور ﷺ کی مجلس میں حاضری دیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! اور حضور ﷺ اکثر اوقات خاموش رہا کرتے تھے۔ (مسند احمد)

حضرت خالد بن نمیرؒ کہتے ہیں کہ حضرت عمار بن یاسرؓ بہت زیادہ خاموش، غمگین اور بے چین رہتے اور عام طور پر فرمایا کرتے کہ میں اللہ تعالیٰ کی آزمائش سے اسی کی پناہ چاہتا ہوں۔ (حلی الاولیاء)

حضرت ابو ادریس خولانیؒ کہتے ہیں کہ میں دمشق کی مسجد میں داخل ہوا تو میں نے وہاں ایک بزرگ دیکھے جن کے سامنے کے دانت بہت چمک رہے تھے اور وہ بہت زیادہ خاموش رہنے والے تھے اور ان کے ساتھ جو لوگ تھے ان کی کیفیت یہ تھی کہ ان کا آپس میں کسی معاملہ میں اختلاف ہوجاتا تو وہ اسے ان کے سامنے پیش کرتے اور پھر یہ اس معاملہ میں جو فیصلہ کرتے سب اس سے مطمئن ہوجاتے، میں نے پوچھا یہ بزرگ کون ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ حضرت معاذ بن جبلؓ ہیں۔ (مستدرک حاکم)

حضرت اسلمؒ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمرؓ نے حضرت ابوبکرؓ کی طرف جھانک دیکھا تو وہ اپنی زبان کھینچ رہے تھے۔ حضرت عمرؓ نے کہا: اے رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ! آپ کیا کر رہے ہیں۔۔۔۔؟ حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا: اسی نے تو مجھے ہلاکت کی جگہوں پر لا کھڑا کیا ہے، حضور ﷺ نے فرمایا ہے جسم کا ہر عضو زبان کی تیزی کی شکایت کرتا ہے۔ (مسند ابی یعلی)

حضرت عیسیٰ بن عقبہؒ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں! روئے زمین پر کوئی چیز ایسی نہیں جسے زبان سے زیادہ عمر قید کی ضرورت ہو۔ (حلی الاولیاء) نیز آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں تمہیں بے کار باتیں کرنے سے ڈراتا ہوں اور بہ قدرِ ضرورت بات کرنا ہی تمہارے لیے کافی ہے۔ اسی طرح فرمایا کہ قیامت کے دن سب سے زیادہ خطائیں ان لوگوں کی ہوں گی جو دنیا میں فضول بحث مباحثہ کرتے رہتے تھے۔ (معجم طبرانی)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ زبان سارے بدن کی اصلاح کی بنیاد ہے، جب زبان ٹھیک ہوجائے تو سارے اعضاء ٹھیک ہوجاتے ہیں اور جب زبان بے قابو ہوجائے تو تمام اعضاء بے قابو ہوجاتے ہیں۔ ایک روایت میں ہے کہ اپنی شخصیت کو چُھپا پھر تیرا ذکر نہیں ہُوا کرے گا (اور تُو بگڑنے سے بچ جائے گا) اور خاموشی اختیار کرتو سلامتی میں رہے گا۔ ایک روایت میں ہے کہ خاموشی جنّت کی طرف بلانے والی ہے۔ (اخرجہ ابن ابی الدنیا)

حضرت ابو درداءؓ فرماتے ہیں کہ جیسے تم لوگ بات کرنا سیکھتے ہو ایسے ہی خاموش رہنا بھی سیکھو! کیوں کہ خاموش رہنا بہت بڑی برد باری ہے! اور تمہیں بولنے سے زیادہ سننے کا شوق ہونا چاہیے اور کبھی لایعنی کا بول نہ بولو! ہنسی کی بات کے بغیر خواہ مخواہ مت ہنسو! اور بلاضرورت کسی جگہ مت جاو!۔ (تاریخ ابن عساکر، کنز العمال)

آپ ﷺ مزید فرماتے ہیں کہ مومن کے جسم میں کوئی عضو اللہ تعالیٰ کو اس کی زبان سے زیادہ محبوب نہیں، اسی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل فرمائیں گے۔ اور کافر کے جسم میں کوئی عضو اللہ تعالیٰ کو اس کی زبان سے زیادہ مبغوض نہیں، اسی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اسے جہنم میں داخل کریں گے۔ (حلی الاولیاء)

حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ بندے کو سب سے زیادہ جس عضو کو پاک کرنے کی ضرورت ہے وہ اس کی زبان ہے۔ (حلی الاولیاء)

حضرت انس بن مالکؓ فرماتے ہیں کہ کوئی بندہ اس وقت تک متقی نہیں بن سکتا جب تک وہ اپنی زبان کی حفاظت نہ کرے۔ (طبقات ابن سعد)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ (تمام) مسلمانوں میں (سب سے) اچھا مسلمان کون ہے؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس کے ہاتھ اور زبان (کی ایذا رسانی) سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔ (صحیح بخاری)

ایک حدیث میں آیا ہے حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو تو اسے چاہیے کہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔ (بخاری و مسلم)

اس لیے آدمی کو چاہیے کہ اوّل تو وہ وہ خاموش رہا کرے اور زبان سے کوئی فضول بات، کوئی فحش کلام اور کوئی ایسی غلط بات ہرگز نہ نکالے کہ جس سے کسی دوسرے مسلمان کو تکلیف ہو اور اُس کا اثر انسان کی اپنی انفرادی زندگی پر یا دوسرے انسانوں کی معاشرتی واجتماعی زندگی پر بالواسطہ یا بلا واسطہ پڑتا ہو، دوسرے اگر کبھی بولنا پڑ بھی جائے تو کوشش یہ کرنی چاہیے کہ خیر اور بھلائی ہی کی بات زبان سے نکلنے کوئی دوسری لغو اور فضول قسم کی بات زبان سے نہ نکلنے پائے کہ اسی میں آدمی کے دین و دنیا کی بھلائی اور ایمان کی سلامتی مضمر ہے۔

حضورِ اقدس ﷺ کے بارے میں حضرت ابو مالک اشجعیؓ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ہم لوگ حضور ﷺ کی مجلس میں حاضر ہوا کرتے تھے اور اس وقت ہم لوگ نوجوان لڑکے تھے، میں نے حضور ﷺ سے زیادہ خاموش رہنے والا کسی کو نہیں دیکھا۔ جب آپ ﷺ کے صحابہؓ آپس میں گفت گو کرتے اور بہت زیادہ باتیں کرتے تو آپ ﷺ سن کر مسکرا دیتے۔ (معجم طبرانی)

حضرت سماکؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہؓ سے پوچھا کہ آپ حضور ﷺ کی مجلس میں حاضری دیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! اور حضور ﷺ اکثر اوقات خاموش رہا کرتے تھے۔ (مسند احمد)

حضرت خالد بن نمیرؒ کہتے ہیں کہ حضرت عمار بن یاسرؓ بہت زیادہ خاموش، غمگین اور بے چین رہتے اور عام طور پر فرمایا کرتے کہ میں اللہ تعالیٰ کی آزمائش سے اسی کی پناہ چاہتا ہوں۔ (حلی الاولیاء)

حضرت ابو ادریس خولانیؒ کہتے ہیں کہ میں دمشق کی مسجد میں داخل ہوا تو میں نے وہاں ایک بزرگ دیکھے جن کے سامنے کے دانت بہت چمک رہے تھے اور وہ بہت زیادہ خاموش رہنے والے تھے اور ان کے ساتھ جو لوگ تھے ان کی کیفیت یہ تھی کہ ان کا آپس میں کسی معاملہ میں اختلاف ہوجاتا تو وہ اسے ان کے سامنے پیش کرتے اور پھر یہ اس معاملہ میں جو فیصلہ کرتے سب اس سے مطمئن ہوجاتے، میں نے پوچھا یہ بزرگ کون ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ حضرت معاذ بن جبلؓ ہیں۔ (مستدرک حاکم)

حضرت اسلمؒ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمرؓ نے حضرت ابوبکرؓ کی طرف جھانک دیکھا تو وہ اپنی زبان کھینچ رہے تھے۔ حضرت عمرؓ نے کہا: اے رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ! آپ کیا کر رہے ہیں۔۔۔۔؟ حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا: اسی نے تو مجھے ہلاکت کی جگہوں پر لا کھڑا کیا ہے، حضور ﷺ نے فرمایا ہے جسم کا ہر عضو زبان کی تیزی کی شکایت کرتا ہے۔ (مسند ابی یعلی)

حضرت عیسیٰ بن عقبہؒ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں! روئے زمین پر کوئی چیز ایسی نہیں جسے زبان سے زیادہ عمر قید کی ضرورت ہو۔ (حلی الاولیاء) نیز آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں تمہیں بے کار باتیں کرنے سے ڈراتا ہوں اور بہ قدرِ ضرورت بات کرنا ہی تمہارے لیے کافی ہے۔ اسی طرح فرمایا کہ قیامت کے دن سب سے زیادہ خطائیں ان لوگوں کی ہوں گی جو دنیا میں فضول بحث مباحثہ کرتے رہتے تھے۔ (معجم طبرانی)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ زبان سارے بدن کی اصلاح کی بنیاد ہے، جب زبان ٹھیک ہوجائے تو سارے اعضاء ▯ ٹھیک ہوجاتے ہیں اور جب زبان بے قابو ہوجائے تو تمام اعضاء بے قابو ہوجاتے ہیں۔ ایک روایت میں ہے کہ اپنی شخصیت کو چُھپا پھر تیرا ذکر نہیں ہُوا کرے گا (اور تُو بگڑنے سے بچ جائے گا) اور خاموشی اختیار کرتو سلامتی میں رہے گا۔ ایک روایت میں ہے کہ خاموشی جنّت کی طرف بلانے والی ہے۔ (اخرجہ ابن ابی الدنیا)

حضرت ابو درداءؓ فرماتے ہیں کہ جیسے تم لوگ بات کرنا سیکھتے ہو ایسے ہی خاموش رہنا بھی سیکھو! کیوں کہ خاموش رہنا بہت بڑی برد باری ہے! اور تمہیں بولنے سے زیادہ سننے کا شوق ہونا چاہیے اور کبھی لایعنی کا بول نہ بولو! ہنسی کی بات کے بغیر خواہ مخواہ مت ہنسو! اور بلاضرورت کسی جگہ مت جاو!۔ (تاریخ ابن عساکر، کنز العمال)

آپ ﷺ مزید فرماتے ہیں کہ مومن کے جسم میں کوئی عضو اللہ تعالیٰ کو اس کی زبان سے زیادہ محبوب نہیں، اسی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل فرمائیں گے۔ اور کافر کے جسم میں کوئی عضو اللہ تعالیٰ کو اس کی زبان سے زیادہ مبغوض نہیں، اسی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اسے جہنم میں داخل کریں گے۔ (حلی الاولیاء)

حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ بندے کو سب سے زیادہ جس عضو کو پاک کرنے کی ضرورت ہے وہ اس کی زبان ہے۔ (حلی الاولیاء)

حضرت انس بن مالکؓ فرماتے ہیں کہ کوئی بندہ اس وقت تک متقی نہیں بن سکتا جب تک وہ اپنی زبان کی حفاظت نہ کرے۔ (طبقات ابن سعد)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ (تمام) مسلمانوں میں (سب سے) اچھا مسلمان کون ہے؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس کے ہاتھ اور زبان (کی ایذا رسانی) سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔ (صحیح بخاری)

ایک حدیث میں آیا ہے حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو تو اسے چاہیے کہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔ (بخاری و مسلم)

ایک دوسری حدیث میں آیا ھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا که جو شخص مجھے اپنے دو جبڑوں کے درمیان والی چیز (زبان) اور اپنی دو ٹانگوں کے درمیان والی چیز (شرم گاہ) کی (حفاظت کی) ضمانت دیدے (که وہ انھیں بے جا اور غلط استعمال نھیں کرے گا) تو میں اسے جنّت (میں داخل ھونے) کی ضمانت دیتا ھوں۔ (صحیح بخاری)

غزہ سے اسرائیلی فوج کے انخلاء پر اختلاف برقرار

نئی دہلی (ایم این این):امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے پیش کردہ امن منصوبے کے تحت مصر کے شہر شرم الشیخ میں جاری امن مذاکرت بدھ کو نئے دور میں داخل ہوگئے۔ بدھ سے قطر کے وزیراعظم محمد بن عبدالرحمٰن بن جاسم الثانی بھی مذاکرات میں شامل ہوگئے جبکہ ترکی سے وہاں کی خفیہ ایجنسی کے سربراہ ابراہیم کالین بھی مذاکرات میں شرکت کیلئے شرم الشیخ پہنچ گئے ہیں۔ ان کے ساتھ مصر کی خفیہ ایجنسی کے سربراہ حسن محمود راشد بھی گفتگو کا حصہ ہوں گے۔ حماس نے ان تینوں کی شرکت کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ مذاکراتی عمل میں ان کی شمولیت سے مثبت نتائج کی امید بڑھ گئی ہے۔ اسرائیلی فوج کا انخلاء اہم مسئلہ العربیہ اور الحدث

کے ذرائع کے مطابق مذاکرات میں کئی معاملات اب بھی حل طلب ہیں، جن میں اسرائیلی انخلا کے نقشے اور قیدیوں کے تبادلے کی تفصیلات شامل ہیں۔ ذرائع کے مطابق حماس نے مطالبہ کیا ہے کہ اسرائیل زیرِ قبضہ علاقوں سے مرحلہ وار انخلا کرے تاکہ قیدیوں اور شہداء کی لاشوں کا تبادلہ ممکن ہو سکے۔ حماس نے زور دیا ہے کہ قیدیوں کی رہائی کے بعد وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو دوبارہ جنگ نہ چھیڑیں۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ حماس ۷ سرکردہ فلسطینی لیڈروں بشمول مروان البرغوثی اور احمد سعدات کی رہائی پر بھی اصرار کر رہی ہے جبکہ تنظیم نے یومیہ ۴۰۰ ٹرکوں کی انسانی امداد غزہ میں داخلے کا مطالبہ کیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ قیدیوں کی لاشوں کی واپسی میں وہ وقت درکار ہوگا جو ٹرمپ پلان میں طے شدہ مدت سے زیادہ ہے۔ شرم الشیخ میں جاری ان مذاکرات میں قطر، امریکہ، ترکیہ اور مصر شریک ہیں۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے امید ظاہر کی ہیکہ آئندہ ۲ دن غزہ میں جنگ بندی اور قیدیوں کی رہائی کے حوالے سے فیصلہ کن ہوں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ ”غزہ میں امن معاہدے کے امکانات حقیقی ہیں۔“ انہوں نے بتایا کہ ایک امریکی وفد مذاکرات میں شریک ہے جبکہ دوسرا وفد بھی امریکہ سے روانہ ہو چکا ہے۔ ”مذاکرات میں شامل ہر شخص پُرامید حماس کے ایک سینئر عہدیدار نے بتایا ہے کہ غزہ جنگ کے خاتمے کیلئے مصر میں جاری مذاکرات ’امید فضا‘ ماحول میں آگے بڑھ رہے ہیں۔

اٹلی: حکومت عوامی جگہوں پر برقع اور حجاب پہننے پر پابندی کا بل پیش کرسکتی ہے

نئی دہلی (ایم این این):اٹلی کی حکمران جماعت ”برادرس آف اٹلی“ نے مسلمان خواتین کے لیے عوامی مقامات پر برقع اور نقاب پہننے پر پابندی عائد کرنے والا بل پیش کرنے کا اعلان کیا ہے، جسے ”اسلامی علاحدگی“ کے خلاف اقدام قرار دیا جا رہا ہے۔ اس بل کے ایک آغاز کنندہ رکن پارلیمنٹ اینڈریا ڈیل ماسٹرو نے بدھ کو ایک فیس بک پوسٹ میں کہا کہ ”مذہبی آزادی مقدس ہے، لیکن اسے کھلے عام، ہمارے آئین اور اطالوی ریاست کے اصولوں کے مکمل احترام کے ساتھ اپنایا جانا چاہیے۔“ واضح رہے کہ برقع ایک مکمل جسم کو ڈھانپنے والی پوشاک ہے جو عورت کو سر سے لے کر پاؤں تک ڈھانپتی ہے اور جس میں آنکھوں پر جالی نما پردہ بھی ہوتا ہے۔ نقاب میں آنکھوں کے اردگرد کا حصہ کھلا رہتا ہے۔ اس پابندی کی رو سے دکانیں، اسکولوں اور دفاتر جیسے عوامی مقامات پر ایسی پوشاک پر پابندی ہوگی۔

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر۔اول، فیروز پور کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ذیل تحریری ای۔ٹینڈرس، آخری تاریخ 03.11.2025 وقت 15:00 بجے تک، www.ireps.gov.in پر طلب کی جاتی ہے۔ ٹینڈر دہندہ اپنی اصل/ترمیم شدہ بولیاں صرف تکمیل کی تاریخ اور وقت تک ہی جمع کر سکتے ہیں۔ مینوئل منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل تجویز کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع کے ذریعہ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، ایف ڈی آر، رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ سے ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر کی قسم	ٹینڈر سیکشن	بولی سسٹم
اوپن	کام	سنگل پیکٹ سسٹم
ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروعات کی تاریخ	بولی تکمیل کی تاریخ اور وقت
09.10.2025	20.10.2025	03.11.2025/15:00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیل
1	158-2025-26-ADEN-LDH	معاون ڈویژنل انجینئر۔لدھیانہ کے تحت سانہوال۔کالندھر سیکشن پر سنگل یک میں ریل پلیس یونٹ کی سہولت کیلئے پھگواڑہ میں مکمل لمبائی والی لائن کا منصوبہ اور فللور میں لائن نمبر 4 کی توسیع کا کام۔

اشتہاری قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	آفر کی ویلیڈٹی	تکمیل کی مدت
3,08,05,048.36/-	3,04,000.00/-	60 دن	10 مہینے

مساوی قسم کا کام:۔ ”سی ٹی آر/ٹی آر آر/ٹی ایف آر/ٹی ٹی آر جس میں ٹریک کو اوپر اٹھانا، اسکریننگ، ٹریک کو تناؤ سے آزاد کرنا، ٹریک دیکھ بھال مشین جیسے ٹیمپنگ مشین/بیلاسٹ اسکریننگ/ریگولیٹنگ مشین اور ٹی آر آر کیلئے پہلے اور بعد کا کام شامل ہے، ٹی۔28 کے ذریعہ۔

نوٹ: 1۔ٹھیکیداروں کو صلاح دی جاتی ہے کہ وہ بولیاں پیش کرنے سے پہلے اس ٹینڈر کے خلاف جاری کسی بھی تصحیح نامہ کیلئے آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ دیکھیں۔ 2۔اگر ہندی اشتہار میں کوئی غلطی پائی جاتی ہے تو انگریزی اشتہار منظور ہوگا۔

نمبر: 158-2025-26-ADEN-LDH تاریخ: 10.10.2025 3138/2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

”ہمارے خون نے قیمت چکائی“، فلسطینی نژاد امریکیوں کا جنگ بندی معاہدے پر ردِ عمل

نئی دہلی (ایم این این):باورچی خانے میں بیٹھی ۴۳ سالہ معلمہ خاموشی سے رونے لگی۔ ”لوگ یہ نہیں سمجھتے کہ یہ ایک نسل کشی تھی۔“ انہوں نے دھیرے سے کہا۔ ”ہم نے اپنے لوگوں کو اپنی آنکھوں کے سامنے مرتے دیکھا۔ اپنے فونز پر، ہر روز، دو سال تک، ہر ایک دن۔“ ۸ اکتوبر ۲۰۲۵ء کو امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ۲۰ نکاتی امن منصوبے کے پہلے مرحلے پر اسرائیل اور حماس کے دستخطوں کے اعلان نے فلسطینی نژاد امریکیوں، خاص طور پر مشی گن کی عرب آبادی میں، ملی جلی کیفیات پیدا کی ہیں۔ یہ معاہدہ لڑائی میں وقفہ، قیدیوں کے تبادلے، اور اسرائیلی فوج کے جزوی انخلا کا وعدہ کرتا ہے۔ لیکن بہت سوں کیلئے یہ راحت غم اور بے یقینی کے ساتھ ملی جلی ہے۔ اسرائیل کی جانب سے غزہ پر شروع کی گئی جنگ کے بعد سے ۶۷ ہزار سے زائد فلسطینی مارے جا چکے ہیں۔ غزہ میں ایک لاکھ ۸۶ ہزار سے زیادہ فلسطینی زخمی ہوئے، اور ۹۰ فیصد گھروں کو تباہ کر دیا گیا۔ اقوام متحدہ کے محققین کے مطابق اسرائیل کے اقدامات نسل کشی کے مترادف ہیں۔ ڈیٹرائٹ میں، امیرہ خلیل نامی نرس، جن کا خاندان رفح میں ہے، خوشی میں شامل

نہیں ہو سکی۔ انہوں نے ٹی آر ٹی ورلڈ کو بتایا ”مجھے معلوم ہے کہ غزہ میں لوگ جشن منا رہے ہیں، سڑکوں پر خوشیاں منا رہے ہیں۔ وہ اس کے حقدار ہیں، کیونکہ وہ زندہ بچ گئے۔ مگر میرا دل ان دو برسوں میں جو کچھ ہوا، اس پر غمگین ہے۔ میرا فون اب بھی ان رشتہ داروں کے پیغامات سے بجتا رہتا ہے جو اب بھی خیموں میں ہیں۔ ہم نے ایک پوری نسل کھو دی۔ جن اسپتالوں میں میں نے تربیت حاصل کی تھی، وہ ختم ہو گئے۔ اسکول ملبے میں بدل گئے۔ جنگیں سیاسی معاہدوں سے ختم ہوتی ہیں، ہاں، لیکن ہمارے لوگوں نے اپنی جانوں سے قیمت ادا کی بدمنا اور اپنے بچوں سے۔“ قریب ہی ہیمٹرمک میں، یوسف منصور کو اپنے دوسرے کزن کی یاد آئی، جو پچھلے بہار میں ایک فضائی حملے میں مارا گیا، ایک ابھرتا ہوا فٹبالر تھا۔ انہوں نے کہا ”جنہوں نے ایسے غزہ کا خواب دیکھا تھا جس میں فلسطینی نہ ہوں؟ وہی لوگ ہار گئے۔ ہم اب بھی یہاں ہیں۔ الحمدللہ، ہم اب بھی کھڑے ہیں۔“ ٹرمپ کا غزہ امن منصوبہ، جس کی حمایت مصر، ترکی اور قطر کر رہے ہیں، لڑائی روکنے اور ایک طویل جنگ بندی کیلئے مرحلہ وار عمل شروع کرنے کا مقصد رکھتا ہے۔ حماس نے منصوبے کے کچھ حصے قبول کر لئے ہیں

اسرائیل: ٹرمپ کی جنگ بندی اپیل نظر انداز، 4 دن میں 118 فلسطینی شہید

نئی دہلی (ایم این این): غزہ گورنمنٹ میڈیا آفس نے منگل کو جاری ایک بیان میں کہا کہ اسرائیلی فورسز نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے جنگ بندی کے اعلان اور ان کی امن تجاویز کو مکمل طور پر نظر انداز کرتے ہوئے محصور غزہ پٹی پر اپنی جارحانہ کارروائیاں جاری رکھی ہوئی ہیں۔ بیان کے مطابق ۴ اکتوبر کی صبح سے منگل ۷ اکتوبر کی رات تک، اسرائیلی فضائیہ اور توپ خانے نے غزہ کے مختلف گنجان آباد شہری علاقوں اور بے گھر افراد کے مراکز پر ۲۳۰ سے زائد حملے کیے جنہیں دفتر نے ”واضح قتل عام“ قرار دیا۔ غزہ میڈیا آفس نے بتایا کہ ان حملوں میں ۱۱۸ فلسطینی شہری شہید ہوئے، جن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ ان میں سے ۷۲ اموات غزہ شہر میں ہوئی ہیں۔ دفتر نے اسرائیل کو ان حملوں کا مکمل ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے امریکی انتظامیہ اور عالمی برادری سے اپیل کی ہے کہ وہ ”اس جارحیت کو روکنے اور حقیقی جنگ بندی کے قیام کیلئے سنجیدہ، موثر اور فوری اقدامات“ کریں۔

سعودی عرب: مساجد و اسکولوں سے 500 میٹر کے فاصلے تک تمباکو کی دکانوں پر پابندی

نئی دہلی (ایم این این):سعودی عرب نے مساجد اور اسکولوں سے ۵۰۰ میٹر کے دائرے میں تمباکو کی دکانیں چلانے پر پابندی عائد کر دی ہے۔ اس حوالے سے بلدیات و رہائش کی وزارت نے ضوابط کی منظوری دے دی ہے۔ یہ نئی ہدایات عوامی صحت کے فروغ، متعلقہ قوانین کی پابندی کو یقینی بنانے، اور مملکت بھر میں ایک محفوظ اور منظم تجارتی ماحول قائم کرنے کیلئے جاری کی گئی ہیں۔ وزارت نے وضاحت کی کہ یہ تقاضے تمام ایسی دکانوں پر لاگو ہوں گے جو تمباکو مصنوعات اور ان کے لوازمات جیسے سگریٹ، شیشہ اور ای سگریٹ وغیرہ فروخت کرتی ہیں۔ لائسنس حاصل کرنے کیلئے درست تجارتی اندراج (Commercial Registration)، سول ڈیفنس کی منظوری، اور بلدیاتی لائسنسنگ قوانین و ضوابط کی مکمل پابندی لازمی ہوگی۔ وزارت کے مطابق ضوابط میں مکانی (spatial) تقاضے بھی شامل ہیں جن میں سب سے اہم یہ ہے کہ دکان شہری علاقے کے اندر کسی تجارتی عمارت میں واقع ہو۔ دکان کا کم از کم رقبہ ۶۳ مربع میٹر مقرر کیا گیا ہے جبکہ ہر بلدیہ کیلئے سڑک کی چوڑائی اور مقام کے درجہ بندی کے مطابق مخصوص شرائط لاگو ہوں گی۔ قواعد کے مطابق دکان کے بیرونی سائن بورڈ پر کسی قسم کے لوگو یا تشہیری مواد کی اجازت نہیں ہوگی، صرف کاروبار کا نام درج کیا جا سکتا ہے۔ دکان کی حدود کے باہر عوامی فٹ پاتھوں کے استعمال پر بھی پابندی عائد کی گئی ہے۔ اندرونی اور بیرونی نگرانی کیلئے کیمرے لگانا لازمی ہوگا۔ دکانوں کو صفائی ستھرائی، فضلہ کے محفوظ تصرف، اور الیکٹرانک ادائیگی کے طریقوں کی فراہمی کے اصولوں پر عمل کرنا ہوگا۔ وزارت نے سرمایہ کاروں کو تکنیکی اور معمارانہ تقاضوں کی پابندی کا پابند کیا ہے، جن میں سعودی طرزِ تعمیر کے مطابق دکان کے اگلے حصے (فیساد) کا ڈیزائن، معذور افراد کیلئے ریمپ کی سہولت، الارم اور فائر ایکسٹنگوئشر سسٹم کی تنصیب، اور سعودی بلڈنگ کوڈ کے تحت وینٹیلیشن، ایئر کنڈیشننگ، روشنی اور آگ سے بچاؤ کے نظام کی فراہمی شامل ہے۔

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس نمبر۔ No.770-W/01/WA/JAT/2025-26-25-2025-26-DRM-JAT, 27-2025-26-DRM-JAT, 28-2025-26-DRM-JAT, 31-2025-26-DRM-JAT & 32-2025-26-DRM-JAT (to be opened on 31-10-2025) بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دیے گئے عنوان والی ٹینڈروں کے خلاف کھلے ٹینڈرز (ای۔ٹینڈرز) طلب کرتی ہیں اور www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں، جن کی آخری تاریخ 31-10-2025 کو 15.00 بجے تک ہے۔ بولی دہندگان اپنی اصل/ترمیم شدہ بولیاں صرف اختتام کی تاریخ تک ہی جمع کر سکیں گے۔ ان ٹینڈروں کے خلاف مینوئل آفر کی اجازت نہیں ہے اور موصول ہونے والے کسی بھی مینوئل آفر کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کے خلاف ٹینڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب بھگتان طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ ڈیبٹ کارڈ کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے کرنے کی اجازت ہے۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات		
1.	25-2025-26-DRM-JAT	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ II جموں توی اور اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر پٹھانکوٹ کے دائرہ اختیار علاقہ میں CTR(P)7.857 کلو میٹر (64/809-68/498DN)، (68/902-73/107DN) کلومیٹر BHRL-JAT سیکشن/ TRR(P)20/307(51-411-52/ (934 DN، 87/477-87/6DN، 74/937-86/404DN اور DN 88/62-95/844، BHRL-JAT سیکشن میں ADEN-JAT کے تحت) اور TSR(P)16.187 کلومیٹر (JRC-PTK 30-34/187DN, 36/5-48/5DN سیکشن میں کام		
		مشتہر قیمت (روپے)	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
		6,35,45,417.91 روپے	60 دن	09 ماہ
2.	27-2025-26-DRM-JAT	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ II جموں توی کے دائرہ اختیار علاقہ کے تحت پل نمبر 81 کے JAT چھور پر سب سٹریم سائڈ میں گائڈ بنڈ اور پائلز کے چاروں طرف کنارہ تحفظ کام اور ترقیاتی کام		
		مشتہر قیمت (روپے)	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
		3,26,42,231.98 روپے	60 دن	06 ماہ
3.	28-2025-26-DRM-JAT	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر پالم پور کے دائرہ اختیار علاقہ میں پل نمبر 23,29,59/7,86,92,117,123,179,206,251,252,254، 336,341,388,357,407 & 422 وغیرہ کے مضبوطی کرن اور سیکورٹی کا کام		
		مشتہر قیمت (روپے)	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
		5,29,49,363.20 روپے	60 دن	06 ماہ
4.	312025-26-DRM-JAT	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر پٹھانکوٹ کے تحت سینئر سیکشن انجینئر گلیریں کے سیکشن میں ریلوے ٹریک کے رکھ رکھاؤ کے لئے متفرق کام		
		مشتہر قیمت (روپے)	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
		89,99,998.11 روپے	60 دن	12 ماہ
5.	32-2025-26-DRM-JAT	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر پٹھانکوٹ کے تحت سینئر سیکشن انجینئر دھاری وال کے سیکشن میں ریلوے ٹریک کے رکھ رکھاؤ کے لئے متفرق کام۔		
		مشتہر قیمت (روپے)	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
		40,77,558.43 روپے	60 دن	12 ماہ

نوٹ: 1۔ ٹھیکیداروں کو صلاح دی جاتی ہے کہ وہ بولیاں پیش کرنے سے پہلے اس ٹینڈر کے خلاف جاری کسی بھی تصحیح نامہ کیلئے آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ دیکھیں۔ 2۔ اگر ہندی کے اشتہار میں کوئی خامی پائی جاتی ہے تو انگریزی کا اشتہار جائز ہوگا۔

3134/2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر/ایس/اتر ریلوے/جموں توی کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای-ٹنڈرز (www.ireps.gov.in) طلب کی جاتی ہیں. ٹنڈر دھندہ اپنی اصل/ترمیمی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ ووقت تک جمع کرسکتے ہیں.

ٹنڈر نمبر	کاموں کی تفصیل	تخمینہ لاگت (روپیے)	بیعانہ رقم (روپیے)	کام کی مدت	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ ووقت	ویب سائٹ
-J-251 -الیکٹرک -T-13 2025-26	ایم سی ٹی ایم (ادھم پور) ڈپو میں آر پی ایف/آر پی ایس ایف بھونوں میں آن گرڈ سولر اینرجی آلات کی فراهمی.	1,83,80,072.52	2,41,900.00	06 ماہ	04.11.2025 15:00 Hrs کے بعد	www.ireps.gov.in

نمبر-J-251 الیکٹرک-/الیکٹرک - ٹنڈر نوٹس نمبر/13/2025-26 مورخہ:- 10.10.2025

3144/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

DEVELOPMENT COMMISSIONER (HANDICRAFTS)
Ministry of Textiles, Government of India

Sabzar social welfare society organizes
Gandhi Shilp Bazar (State) at Kashmir Haat Srinagar
W.E.F 01-10-2025 TO to 10-10-2025
(General Category)

The artisans from all over India are invited to participate in the Gandhi Shilp Bazar (State). The artisans will brought new Hand made Handicrafts products for sale and also Sale of Kashmiri Handmade Handicrafts Goods, like Pashmina Shawls, semi Pashmina Shawls, Ladies Suits, Crape Suits Crape Sarees, willow work, Paper Machie, Wall Hanging, Bags, Pouches ,Bed Covers, Cushion Cover, ,jewelry, Carpet, Zari, Ladies Top, Ari shawls, Ari Jama, Cotton Suit Stoles in Ari and Sozni on discount rates

Sponsored By:-
O/o The Development Commissioner(Handicrafts)
Ministry of Textiles, Plot No 8, Nelson Mandela Marg, Vasant Kunj New Delhi 110070

Organized By:-
SABZAR SOCIAL WELFARE SOCIETY ARCHANDERHAMA
Contact No:- 9419019555 Mail Id:-sabzar5508@gmail.com

DEVELOPMENT COMMISSIONER (HANDICRAFTS)
Ministry of Textiles, Government of India

Sabzar social welfare society organizes
Gandhi Shilp Bazar (State) at Kashmir Haat Srinagar
W.E.F 01-10-2025 TO to 10-10-2025
(SC Category)

The artisans from all over India are invited to participate in the Gandhi Shilp Bazar (State). The artisans will brought new Hand made Handicrafts products for sale and also Sale of Kashmiri Handmade Handicrafts Goods, like Pashmina Shawls, semi Pashmina Shawls, Ladies Suits, Crape Suits Crape Sarees, willow work, Paper Machie, Wall Hanging, Bags, Pouches ,Bed Covers, Cushion Cover, ,jewelry, Carpet, Zari, Ladies Top, Ari shawls, Ari Jama, Cotton Suit Stoles in Ari and Sozni on discount rates

Sponsored By:-
O/o The Development Commissioner(Handicrafts)
Ministry of Textiles, Plot No 8, Nelson Mandela Marg, Vasant Kunj New Delhi 110070

Organized By:-
SABZAR SOCIAL WELFARE SOCIETY ARCHANDERHAMA
Contact No:- 9419019555 Mail Id:-sabzar5508@gmail.com

امکانات پر نظر رکھیں

عبدالرشید طلحہ نعمانی

جوتے بنانے والی ایک کمپنی نے افریقہ کے کسی دور دراز ملک میں اپنا نمائندہ بھیجا تا کہ وہ وہاں کا جائزہ لے اور کمپنی کے لیے کاروبار کے مواقع تلاش کرے

نمائندہ وہاں پہنچا، اس نے جو رپورٹ لکھ کر کمپنی کو بھیجی وہ کچھ یوں تھی: ''جوتے پہننا یہاں کا رواج نہیں سارے لوگ بغیر جوتوں کے پھر رہے ہیں، اس لیے یہاں بزنس نہیں چل سکتا۔''
کمپنی نے کچھ عرصہ بعد ایک اور نمائندہ بھیجا تا کہ وہ ایک بار پھر وہاں کا وزٹ کرے اور بزنس کے مواقع کا جائزہ لے۔
اس نے بھی کچھ دنوں بعد رپورٹ بھیجی لیکن وہ پہلی رپورٹ سے بالکل مختلف تھی۔ اس نے لکھا: ''پورے علاقے میں کسی کے پاس بھی جوتے نہیں ہیں۔ ہم یہاں بڑے پیمانے پر جوتے بیچ سکتے ہیں۔ یہاں کاروبار کا شاندار موقع ہے۔''
امکانات کو دیکھنا اور بند گلی میں سے بھی راستہ نکالنا، وہ سوچ ہے جس کی بدولت انسان بڑے بڑے بحرانوں میں بھی سرخرو ہو جاتا ہے۔
ہر وہ انسان جس کی سوچ وسیع ہو جاتی ہے وہ زندگی میں ترقی کرنا شروع ہو جاتا ہے لیکن اس کے برعکس جس نے ہر وقت آنکھوں پر ناامیدی کے چشمے لگا رکھے ہوں اور حالات و واقعات میں صرف رکاوٹوں کو دیکھتا ہو تو ایسا شخص انجماد کا شکار ہو جاتا ہے اور کبھی بھی آگے نہیں بڑھ پاتا۔
روزاموںڈ اسٹون زینڈر، لیڈرشپ کوچ اور بنجامین زینڈر، ایک میوزیکل ڈائریکٹر ہیں۔ ان دونوں نے مل کر **2000**ء میں ایک کتاب لکھی جس کا نام ''**The Art of Possibility**'' ہے۔ یہ ایک شاندار کتاب ہے جو انسان کی تخلیقی صلاحیت کو اجاگر کرتی ہے اور بتاتی ہے کہ ہم اپنی زندگی کے مسائل اور مشکلات کو کیسے بہترین انداز میں حل کر سکتے ہیں۔
انسان کے اردگرد کئی طرح کے منفی اور مایوس کن حالات ہوتے ہیں، حالات کے اس سخت بھنور کے باوجود خود کو مثبت رکھنا اور اپنی تخلیقی صلاحیت کو مسائل کے حل میں استعمال کرنے کا گر یہ کتاب سکھاتی ہے۔ اس کتاب میں **12** ابواب ہیں جو قاری کو عملی انداز میں زندگی گزارنے کا ڈھنگ سکھاتے ہیں۔ آیئے ان کا جائزہ لیتے ہیں۔

(1) ہر چیز ایجاد کردہ ہے
ہم اپنی دنیا میں جو کچھ بھی دیکھتے ہیں اور جو بھی کہانیاں ہمارے کان سنتے ہیں یہ سب چیزیں ایجاد کردہ ہیں۔ انسانی ذہن نے ان چیزوں کو پہلے سوچا، پھر اس کو عمل میں لانے کی کوشش کی، بار بار کوشش کی اور آخر کار وہ چیز وجود میں آ گئی۔
مثال کے طور پر آپ کے ہاتھ میں موجود موبائل، آپ کی ناک پر لگی عینک، آپ کا لباس، آپ کی میز پر موجود قلم اور کاغذ وغیرہ۔ یہ سب ذہن کی تخلیقات ہیں۔
زمانے کی ترقی کے ساتھ ہر چیز نے ترقی کی۔ ایک زمانے کی کہانی دوسرے زمانے میں بدل جاتی ہے۔ ایک زمانے کی تحقیقات کو دوسرے زمانے کے لوگ جھٹلا دیتے ہیں۔ آپ اگر کسی بلڈنگ کے گراؤنڈ فلور پر ہوں تو آپ کو چند ہی چیزیں نظر آئیں گی لیکن اگر آپ اس بلڈنگ کی پندرھویں منزل پر جا کر نیچے دیکھیں تو وہاں کا نظارہ ہی الگ ہوگا۔ اس دنیا میں ہر نظریہ اور ہر کہانی نے بدلنا ہے۔
آپ ہر چیز کو اپنے بہترین مستقبل کے تناظر میں دیکھیں۔ امکانات پر نظر رکھیں اور خود کو ایک شاندار کہانی سنائیں تا کہ یہ آپ کے جذبوں کو تازگی دے اور پھر اس کہانی کو وجود میں لانے کے لیے اٹھ کھڑے ہوں۔

(2) امکانات والی دنیا کی طرف بڑھیں
ہم ایک مشروط زندگی گزار رہے ہیں۔ یہاں ہر چیز کو ماپا اور تولا جاتا ہے۔ ''آپ یوں کرو گے تو کامیاب ہو جاؤ گے۔ آپ کے پاس یہ چیزیں ہیں تو آپ کی زندگی آسان ہے۔'' یہ وہ باؤنڈری ہے جس نے انسان کو گھیر لیا ہے۔
ہمیں چاہیے کہ ایسی شرائط کے بجائے امکانات کی طرف دیکھیں۔ امید پسند بنیں۔ اپنے آپ سے پوچھیں کہ میرے لیے بہترین امکانات کیا کیا ہو سکتے ہیں اور مایوسی کا وہ کون سا خیال ہے جو میری سوچ کو محدود بنا رہا ہے۔ اپنے دل کو امکانات کے لیے کھول دیں اور ان کی طرف بڑھنا شروع ہو جائیں۔

(3) A گریڈ دیں
قدرت نے آپ کو جو صلاحیتیں اور قابلیتیں دی ہیں ان کی بدولت دوسروں کی مدد کریں۔ آپ کے اردگرد جو لوگ ہیں انھیں A گریڈ دیں یعنی اپنا بہترین آپ۔ اگر ان میں سے کوئی کمزور انسان ہے تو اس کی عزت کریں۔
اس کو بہتر بنائیں اور اس کو A گریڈ تک لانے کی کوشش کریں۔ جب آپ کسی کو اس کی منزل پر پہنچائیں گے تو وہ دل و جان سے آپ کی عزت کرے گا۔

(4) اپنا حصہ ڈالیں
روز صبح اٹھ کر ایک نئے دن کا شکریہ ادا کریں اور یہ عزم کریں کہ قدرت نے صلاحیت، قابلیت اور بہترین شخصیت کی صورت میں مجھے جو تحفہ دیا ہے۔
اس کی بدولت میں اپنے کام کو شاندار کیسے بنا سکتا ہوں۔ مثال کے طور پر آپ نے اگر کہیں پریزنٹیشن دینی ہو تو آپ کو یہی فکر ہوگی کہ معلوم نہیں لوگوں کو یہ کیسی لگے گی اور یہ چیز آپ کو تناؤ میں ڈال دیتی ہے لیکن اگر آپ اپنی تمام قابلیت اپنے کام کو بہتر کرنے میں لگا دیں گے اور خود کو پرسکون کر لیں گے تو آپ اس پریشانی سے بچ سکتے ہیں۔
روزانہ یہ سوچیں کہ میرا کام کس قدر اہمیت کا حامل ہے۔ اپنے کام کو کمال کے ساتھ تکمیل تک پہنچانا کس قدر ضروری ہے اور اگر میں اپنے کام کو بہترین انداز میں مکمل کر لوں تو اس کا میری شخصیت پر کیا اثر ہوگا؟
یاد رکھیں کہ آپ بہترین پرفارمنس تب دے سکتے ہیں جب آپ ماضی کو بھلا دیں، مستقبل کے اندیشوں کو ذہن سے نکال دیں اور لمحہ موجود میں رہیں۔ وہ کون سی رکاوٹ ہے جو آپ کی زندگی میں آنے والی ہے، اس سے نمٹنے کی تیاری پہلے ہی کر لیں اور اس رکاوٹ کو توڑ کر رکھ دیں تا کہ آپ آسانی سے آگے بڑھ سکیں۔

(5) حوصلہ افزائی بھری قیادت
اپنی صلاحیت اور قابلیت کے مطابق لیڈرشپ کا کردار ادا

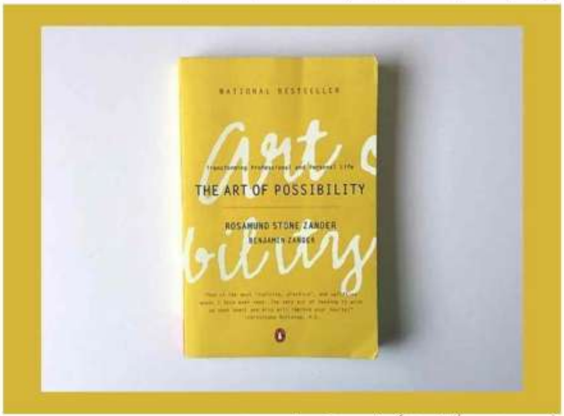

کریں۔ یہ بات یاد رکھیں کہ رہنما کی حیثیت سے آپ نے اپنی قابلیت کو اپنی ذات کے لیے بھی استعمال میں لانا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ اپنے ماتحت افراد یا اپنے دوست احباب کے بہترین کاموں کی بھی حوصلہ افزائی کرنی ہے۔
لوگوں کے اندر کا بڑا پن باہر نکالنے کی کوشش کریں۔ ہر ایک کو اپنے ساتھ ملائیں۔ کوئی بھی مسئلہ ہو تو اکٹھا ہو کر اس کو حل کرنے کی کوشش کریں۔

(6) اصول نمبر **6**
یہ اس کتاب کا ایک بہترین اصول ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ زندگی میں حد سے زیادہ سنجیدہ نہیں ہونا چاہیے۔ ''یہ کیا ہو رہا ہے، میرے ساتھ ہی کیوں، پتا نہیں کیا بنے گا'' جیسے جملے انسان کی انرجی کو مسلسل ختم کرتے جاتے ہیں۔
زندگی میں کچھ نہ کچھ شگفتہ مزاجی اور ہنسی مذاق بھی ہونا چاہیے۔ اگر آپ زندگی کو بوجھ بنا کر گزاریں گے تو بہت جلد آپ کے اعصاب تھک جائیں گے۔ جیسے بھی حالات ہوں، اپنے مزاج میں مزاح کا پہلو زندہ رکھیں۔ بدترین حالات کو بھی ہلکا پھلکا بنانے کی کوشش کریں۔ اس عادت سے لوگ بھی آپ کو پسند کریں گے اور آپ کے قریب آنا چاہیں گے۔

(7) حالات کو قبول کریں
زندگی کے وہ حالات اور چیزیں جنھیں آپ تبدیل نہیں کر سکتے تو انھیں اسی طرح جانے دیں۔ ان چیزوں کو دیکھیں جو آپ کے دائرہ اختیار میں ہیں اور جو اس دائرے سے باہر ہیں، ان کے لیے فکر مند نہ ہوں۔ جب آپ اس چیز کو تسلیم کر لیں گے تو آپ کے اندر آگے بڑھنے کا جذبہ مزید بڑھ جائے گا۔
یاد رکھیں! معاشرے کے لیے فائدہ مند چیز تخلیق کرنا آپ کی صلاحیتوں کا بہترین استعمال ہے۔ اپنا دل امکانات کے لیے کھول دیں، صرف اپنی ذات کے لیے نہیں بلکہ معاشرے اور پوری قوم کے لیے سوچیں۔ آپ اپنی سوچ کے دائرے کو جس قدر بڑا کریں گے آپ کے کاموں کا اثر بھی اسی قدر بڑا ہوگا۔

(8) جذبہ تازہ دم رکھیں
آپ نے پہاڑوں سے نکلتے دریا کو دیکھا ہوگا۔ وہ کس قدر زور و شور کے ساتھ نیچے کی طرف بہہ رہا ہوتا ہے۔ وہ پیچ در پیچ راستہ بناتے ہوئے اور نشیب کی طرف بڑی روانی کے ساتھ بہتا ہے۔ دراصل وہ اپنی پچھلی زندگی چھوڑ کر نئی زندگی کی طرف بڑھتا ہے۔
آپ بھی زندگی کے ہر پل کو جوشیلے انداز میں گزاریں۔ اپنی منزل کی طرف پورے جذبے کے ساتھ بڑھنا شروع کریں، مستقل مزاجی کے ساتھ لگے رہیں اور اپنے اندر دریا کی سی روانی پیدا کریں تو آپ یقینی طور پر اپنی منزل تک پہنچ جائیں گے۔

(9) مشعل روشن کریں
قدرت نے آپ کو ایک زبردست قسم کی مشعل دی ہے۔ اس مشعل سے آپ نہ صرف اپنی زندگی کا رستہ ڈھونڈ سکتے ہیں بلکہ دوسروں کی زندگی میں اُجالا بھی لا سکتے ہیں۔ کسی کام میں اپنا جنون (**passion**) دریافت کرنا آسان کام نہیں۔
شاید آپ کو بھی یہ مشکل لگے لیکن آپ یہ تو کر سکتے ہیں کہ اپنی مشعل سے دوسروں کے چراغوں کو روشن کریں۔ ان کا جنون دریافت کرنے میں مدد کریں۔ انھیں اپنے کردار و اخلاق سے انسپائر کریں اور انھیں ہمت و حوصلہ دیں تو عین ممکن ہے کہ ان کی زندگی ہی بدل جائے۔

(10) بساط بن جائیں
دوسروں کو الزام دینا بند کریں۔ انھیں جانچنا اور پرکھنا چھوڑیں۔ زندگی کے اچھے برے حالات کی ذمہ داری خود قبول کریں۔ اپنے وژن کو بڑھائیں۔
جب آپ انسانوں کو اچھے برے کے لیبل کے بغیر تصور کرنا شروع ہو جائیں گے تو آپ کی مثال شطرنج والے بورڈ کی طرح ہو جائے گی جس پر امکانات کی پوری دنیا موجود ہوتی ہے۔ اب آپ خود کو ترقی کی راہ پر گامزن کر سکتے ہیں لیکن اگر آپ نے خود کو محدود کر لیا یا دوسروں کو الزام دینا شروع کر لیا تو آپ کی تخلیقی صلاحیتیں ماند پڑ جائیں گی۔

(11) امکانات کی دنیا بنائیں
لوگ زندگی میں کچھ بڑا کرنا چاہتے ہیں، وہ آگے بڑھنا چاہتے ہیں، وہ مشین کی طرح ایک لگی لپٹی زندگی نہیں چاہتے۔ آپ کی ذمہ داری ہے کہ آپ انھیں ایک عظیم وژن کے لیے انسپائر کریں، انھیں متحد کریں، ان کے لیے امکانات کی دنیا بنائیں اور انھیں معاشرے کی خدمت کے لیے تیار کریں۔ آپ انھیں یہ تصور دیں کہ جب انسان ایک دوسرے کے ساتھ مددگار بنتے ہیں تو ان کے مسائل حل ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔

(12) ''میری کہانی'' کی جگہ ''ہماری کہانی'' بنائیں
ہمارے معاشرے میں ہر شخص ''میں'' اور ''تو'' کی گردان کر رہا ہوتا ہے۔ یہاں انفرادیت کی سوچ زیادہ جبکہ اجتماعیت کی سوچ بہت کم ہے۔
آج انسانیت کو اجتماعیت کی بہت ضرورت ہے۔ اگر کسی انسان کے گھٹنے میں شدید درد ہو تو اس کی ساری توجہ درد والی جگہ پر ہوتی ہے۔ اس کا ذہن اسی کے بارے میں سوچتا ہے۔ آنکھیں درد کی دوا تلاش کر رہی ہوتی ہیں۔ ہاتھ بھی اسی جدوجہد میں ہوتا ہے کہ کچھ ایسا کیا جائے جس سے گھٹنے کا درد کم ہو جائے۔ ہم سب انسانوں کی مثال بھی ایک جسم کی طرح ہے۔
ایک کے درد کو سب کا درد ہونا چاہیے اور یہ احساس تب ہی مضبوط ہوگا جب ہم اپنی بول چال میں ''میں'' کی جگہ ''ہم'' کا لفظ استعمال کرنا شروع کر دیں۔ ''میری کہانی'' کے بجائے ''ہماری کہانی'' بنائیں۔

کتاب پر مشہور شخصیات کے تاثرات
☆ **The Art of Possibility** ایک حقیقی طاقت ہے، ہر اس شخص کے لیے جو شخصی تعمیر اور اطمینان بھری زندگی چاہتا ہے۔ (کلاس سکواب، بانی: ''ورلڈ اکنامک فورم'')
☆ یہ کتاب ایک شاندار مستقبل بناتی ہے۔ یہ اپنے پڑھنے والے پر اس کی نایاب قابلیت کھولتی ہے جس کی بدولت وہ نئی چیزیں تخلیق کر سکتا ہے۔ یہ ایسی سرگرمیاں ہیں جو انسانی تخیل کو ایک لامحدود توانائی میں داخل کر دیتی ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ ہر انسان یہ کتاب پڑھے۔ (مارگریٹ جے وہیٹلے، لیڈرشپ آتھر)
☆ یہ کتاب مجھے پسند ہے۔ یہ ایک سبق آموز، تحریک دینے والی اور ترقی دلانے والی کتاب ہے۔ اس کتاب میں موجود آئیڈیاز انسان کی زندگی میں نئے امکانات لاتے ہیں اور اس کی تخلیقی صلاحیت کو بیدار کرتے ہیں۔ شخصیت سازی پر رہنمائی دینے والی یہ کتاب قاری کے لیے ایک نعمت ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ دوسروں کی رہنمائی کرنے کا ایک بہترین ذریعہ بھی ہے۔ یہ کتاب حقیقی معنوں میں ایک جوہر ہے۔ (پیٹر جے فروسٹ، یونیورسٹی آف برٹس کولمبیا)

ڈنکن فاربس، اُن کی اردو انگریزی لغت اور ''ہندوستانی'' زبان

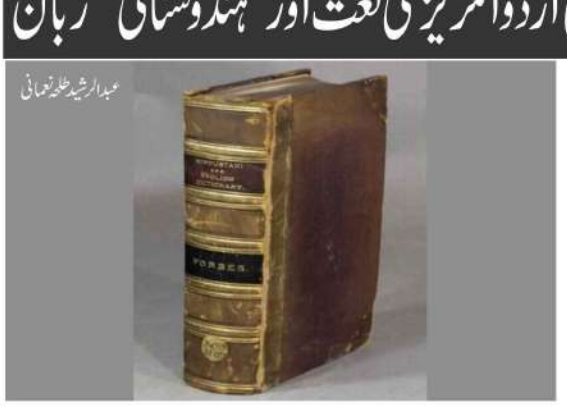

عبدالرشید طلحہ نعمانی

ڈنکن فاربس (**1798-1848**) مشرقی زبان و ادب کے ایک اسکاٹش عالم تھے۔ اگرچہ فاربس نے اردو، فارسی، عربی اور بنگالی میں بھی گراں قدر علمی ذخیرہ چھوڑ رکھا ہے لیکن ان کی اردو انگریزی لغت اور میر امن کی طبع زاد داستان باغ و بہار کا انگریزی ترجمہ ممتاز مقام کا حامل ہے۔
فاربس کی لغت بنام: **dictionary, Hindustani and English** جو پہلی بار **1848**ء میں شائع ہوئی تھی، ابتدائی اردو لغت نویسی کی تاریخ میں سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ ان ابتدائی کاوشوں میں جان گلکرسٹ (**1759-1841**) اور جان شیکسپیئر (**1774-1858**) کی اردو انگریزی لغات بھی شامل ہیں۔ بعدازآں لغت نویسی کی اس روایت کو ایس ڈبلیو فیلن (**1817-1880**) اور جان ٹی پلیٹس (**1830-1904**) کی اردو انگریزی لغات نے آگے
یہاں یہ کہنا بے محل نہ ہوگا کہ متعدد مغربی مفکرین اُن دنوں لفظ 'ہندوستانی' اس زبان کے لیے استعمال کرتے تھے جو شمالی ہندوستان میں بولی جاتی تھی۔ آج کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ ہندوستانی کہہ کر یہ مفکرین ہندی اور اردو دونوں زبانیں مراد لیتے ہیں۔ لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ کچھ کتابیں برطانوی ہندوستان (**1**) میں ایسی بھی شائع ہوئیں جو لفظ ہندوستانی کو اردو زبان کا دوسرا نام سمجھتی تھیں۔
مثلاً جان ٹی پلیٹس کی جو پہلی کتاب **1874**ء میں شائع ہوئی تھی اس کا نام **A Grammar of the Hindustani or Urdu language** (ہندوستانی یا اردو زبان کے قواعد) تھا۔ لفظ ہندوستانی کی ترقیم سے یہ صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ہندی اور اردو دو مختلف زبانیں تھیں۔
چناں چہ فاربس کی **Hindustani English Dictionary** دراصل اردو انگریزی لغت ہے، جس کا ثبوت اس بات سے ملتا ہے کہ اس لغت کے الفاظ اردو رسم الخط میں لکھے گئے ہیں جو کہ فارس عربی رسم الخط کی تبدیل شدہ شکل ہے۔ اس ترمیم شدہ رسم الخط کے حروف میں کچھ ایسی آوازیں بھی شامل ہیں جو کہ عربی اور فارسی میں ناپید ہیں۔ لیکن اردو میں اپنا وجود رکھتی ہیں۔
ہندی زبان، جیسا کہ ہم جانتے ہیں دیوناگری میں نہ صرف لکھی جاتی تھی بلکہ اب بھی لکھی جاتی ہے۔ لیکن فاربس نے ان ہندی الفاظ پر بھرپور توجہ دی ہے جو کسی نہ کسی طرح اردو کا حصہ ہیں اور اردو (فارس عربی) رسم الخط کے ساتھ ساتھ انہیں دیوناگری رسم الخط میں بھی لکھا ہے۔ مزید یہ کہ ہر ہر لفظ کا تلفظ رومن رسم الخط میں بھی دیا گیا ہے۔
اس لغت کا پہلا ایڈیشن جو **1848**ء میں لندن سے شائع ہوا تھا اب کم یاب ہے، بلکہ **1866**ء میں شائع ہونے والا دوسرا ایڈیشن بھی آسانی سے دست یاب نہیں ہوتا۔ خوش قسمتی سے کچھ سال قبل راقم الحروف کو فاربس کی لغت کا دوسرا ایڈیشن کراچی کے علاقے صدر کے ایک فٹ پاتھ سے بکھری ہوئی حالت میں ملا۔ جہاں ہر اتوار کو پرانی کتب فروخت ہوتی ہیں۔
کتاب کی پشت پر اشاعتی ادارے ''کراس بائی لاک ورڈ اینڈ سنز'' نے ان کتابوں کی فہرست بھی درج کی ہے جو ان کے ادارے سے شائع ہوئیں۔ اس فہرست میں ہندوستانی اور ہندی کتب بھی شامل ہیں، جس کا واضح مطلب یہی نکلتا ہے کہ ہندوستانی اور ہندی دو الگ زبانیں سمجھی جاتی تھیں۔
فاربس کی اردو انگریزی ڈکشنری کی قابل ذکر بات یہ ہے کہ یہ دو لسانی انگریزی اور اردو لغت ہے، جس کا مطلب ہے کہ یہ اردو انگریزی ڈکشنری کی حیثیت سے خدمات فراہم کرتی ہے۔ لیکن لغت کا دوسرا حصہ انگلش کے الفاظ ان کے اردو مترادفات کے ساتھ فراہم کرتا ہے۔ تاہم اس دوسرے حصہ کے کم از کم تین سو صفحات ہیں، جب کہ اردو انگریزی لغت آٹھ سو صفحات پر مشتمل ہے۔
فاربس کی ڈکشنری پر تبصرہ کرتے ہوئے مولوی عبدالحق کہتے ہیں کہ فاربس نے اپنے پیش رووں کے مقابلے میں اپنی لغت میں زیادہ الفاظ اور مترادفات شامل کیے ہیں۔
اس لغت کو ہندوستان سے **1968**ء میں دوبارہ چھاپا گیا جو کہ دوسرے ایڈیشن کی ہو بہو نقل تھی۔ یہی نقل سنگ میل پبلی کیشنز نے **2002**ء میں شائع کی۔
ہندوستانی سوانح سے متعلق سی ای بک لینڈ نے اپنی ڈکشنری میں ڈنکن فاربس کا ایک مختصر سا خاکہ دیا ہے۔ ڈکشنری آف نیشنل بائیوگرافی (ڈی این بی) نے بھی تھوڑی معلومات فراہم کی ہے۔ بکلینڈ اور ڈی این بی کے مطابق، ڈنکن **27** اپریل **1798**ء کو پرتھ شائر اسکاٹ لینڈ کے گاؤں کینارڈ میں ایک غریب گھرانے میں پیدا ہوئے۔
فاربس کے ماں باپ نے **1801**ء میں امریکا کی طرف ہجرت کی اور فاربس کی دیکھ بھال کی ذمے داری ان کے دادا کے سپرد کی۔ فاربس کی اسکول کی تعلیم بہت تھوڑی تھی اور تیرہ سال تک وہ انگریز زبان سے نابلد رہے تھے۔ لیکن محض اپنی اہلیت اور محنت سے وہ ایک اسکول میں سترہ سال کی عمر میں استاد بن گئے۔ فاربس نے **1823**ء میں ایس ٹی۔ اینڈریوز یونیورسٹی سے ایم اے کیا۔ اسی سال نومبر میں وہ کلکتہ اکیڈمی سے منسلک ہونے کی غرض سے کلکتہ پہنچے۔ لیکن خرابی صحت کے باعث **1824**ء کے اوائل میں ہی انگلستان لوٹ گئے۔ اسی سال فاربس مشہور مستشرق جان گلکرسٹ کے ماتحت معاون مقرر ہوئے۔
1837ء میں فاربس کا کنگ ایڈورڈ کالج میں مشرقی زبان کے پروفیسر کی حیثیت سے تقرر ہوا۔ وہ کچھ عرصہ برطانوی عجائب گھر میں بھی ملازم رہے جہاں انہوں نے فارسی کے مخطوطات کی فہرست تیار کی۔ **1847**ء میں انہیں ایس ٹی اینڈریوز یونیورسٹی کی طرف سے اعزازی طور پر ایل ایل ڈی ایوارڈ سے نوازا گیا۔
ڈنکن فاربس نے مشرقی زبانوں، قواعد اور لغات پر متعدد کتابچے لکھے اور کچھ کلاسیکی ادب کے تراجم کیے اور کچھ کو مرتب بھی کیا۔ ان کا سب سے عالی شان کام باغ و بہار (**1846**ء) ہے۔ باغ و بہار میر امن کا شاہ کار ہے، جس میں مشکل الفاظ کی فہرست بھی شامل ہے۔ فاربس نے **1842**ء میں اس کا اردو سے انگریزی میں ترجمہ کیا۔

انھوں نے 1852ء میں توتا کہانی کا بھی اردو متن تیار کیا۔ فاربس نے بیتال پچیسی کا انگریزی ترجمہ کرنے کے لیے جان ٹی پلیٹس کے ساتھ بھی اشتراک کیا جو کہ سنسکرت میں لکھی ہوئی ایک کلاسیکی داستان ہے۔ ان کی دیگر کتب میں دی ہندوستانی مینول (1845ء)، اے گرامر آف لینگوج (1846ء)، اے اسمالر ہندوستانی اینڈ انگلش ڈکشنری (1841ء)، اے گرامر آف بنگالی لینگوج (1841ء) اور دا ایڈونچرز آف حاتم طائی (1830ء) (3) شامل ہیں۔

وطن سرینگر

روگ، ریڈیو اور ادبی پروگرام

تحریر:-ایس معشوق احمد

سائنس کی ایجادات کو دیکھ کر پہلے پہل انسانی عقل ششدر، حیران اور دنگ رہ جاتی تھی لیکن اب ایسا نہیں ہوتا۔اب آئے روز نت نئی ایجادات ہوتی ہیں اور انسان بہتر سے بہترین کی جستجو میں رہتا ہے۔پہلے انسان اکیلا رہتا تھا اب دنیا سے منسلک رہتا ہے۔میڈیا کی بدولت رابطے میں رہنا آسان ہوگیا اور یہ دور بھی ایسا ہے کہ زمانے سے رابطے میں رہنے کے لیے میڈیا کے ساتھ رابطے میں رہنا ضروری ہے۔ہر گھر میں ریڈیو، ٹی وی ایسے پڑے ہیں جیسے خوشحال گھرانوں میں کھانے پینے کی اشیاء ۔میرے گھر میں بھی کم سے کم تین چار ریڈیو ہوں گے۔بعض لوگوں کو یقین نہیں آیا گا لیکن میں آپ کے ساتھ کسی بھی مقدس جگہ جانے کے لیے تیار ہوں جہاں میں یہ حلف اٹھا سکوں کہ واقعی میرے گھر میں چار ریڈیو ہیں۔گھر میں ریڈیو کا انبار کیوں لگا ہے یہ ایک لمبی داستان ہے۔آپ ناراض کیوں ہو رہے ہیں۔آپ کے پاس فرصت ہے تو میں یہ لمبی داستان سنانے کے لیے تیار ہوں لیکن پہلے عرض کردوں کہ اس انبار میں کوئی بھی موتی ایسا نہیں جو ہار بنانے کے کام آئے۔

بے کاری اور فرصت کے ایام میں وقت کے پہاڑ کو کاٹنے اور دودھ کی نہر نکالنے کے لیے کوئی بھی مشغلہ اختیار کرنا پڑتا ہے۔کام میں دل لگنے کے ساتھ ساتھ مزہ بھی آئے تو اس سے بڑی خوش بختی ایک بے شغل کے لیے اور کیا ہو سکتی ہے۔جو کام کی بوری آپ کاندھوں پر اٹھانے کی ٹھان لیتے ہیں پہلے اس کا خوب چرچہ کرتے ہیں تاکہ دوستوں دشمنوں کو پتا لگ سکے۔ویسے بھی کام کے چرچے چار دانگ ہوتے ہیں چاہیے راز داری سے کیا جائے۔چپ چاپ کسی بھی کام کا بس ارادہ کرنے کی دیر ہوتی ہے دوستوں اور دشمنوں کو پتا لگ ہی جاتا ہے۔ان کا کام ہی ہوتا ہے کہ وہ یہ جانکاری رکھے کہ کون کیا کر رہا ہے۔ہاں اگر کوئی فرصت کے لمحات گزار رہا ہے اور دوستوں کو پتا چلتا ہے تو تناؤ سے بچانے کے لیے وہ اس پر طرح طرح کے نسخے ویسے ہی آزماتے ہیں جیسے آج کے ڈاکٹر مریض کو سو طرح کی طبی تشخیص کے بعد بھی سو قسم کی دوائیاں کھلاتے ہیں۔یہ سوچ ہوتی ہے کہ کسی نہ کسی دوائی سے ٹھیک ہو ہی جائے گا۔مریض ٹھیک نہ بھی ہوا تو چہارم پر ہمسائیوں اور رشتہ داروں کے لیے ضیافت کا انتظام کر کے ہی جائے گا۔بے کار شخص کو مختلف قسم کے وسوسے ہوتے ہیں۔ان سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ انسان خود کو مصروف کر لے۔میں بے کار تھا تو دوستوں نے مجھے مصروف اور پریشانی سے دور رہنے کے لیے جو جو دوائی تجویز کی ایک ایک کر کے کھائی پر ذہنی خلفشار دور نہ ہوا۔غرض مزید پریشانی سے بچنے کے لیے ڈاکٹر کے پاس جانے کا ارادہ کیا۔جوں ہی گھر سے تیار ہو کر نکلا راستے میں ایک پرانے عزیز سے ملاقات ہوئی۔اس کی سب سے اچھی عادت یہ ہے کہ جب تک سو سوال نہیں کرتا تب تک جان نہیں چھوڑتا۔سلام کو رہنے دیا اور سیدھے گلے لگا کر ایک سانس میں پوچھا کہ کیسے ہو، کہاں جا رہے ہو، کیوں جا رہے ہو۔ان سوالات کے جوابات دینے ہی والا تھا کہ اس نے ایک اور سوال کیا کہ اتنے پریشان کیوں ہو۔اس کیوں کا میں بھی جواب تلاش کرنے نکلا تھا۔سارا معاملہ بیان کیا۔صورتحال کو جاننے کے بعد توقف کیا اور گہرے خیالات میں ڈوب گیا۔قوی امکان ہے کہ بڑے بڑے فلسفی اسی انداز سے ایک انگلی گال پر رکھ کر دور آسمان کی وسعتوں کو دیکھ کر مسائل کا حل ڈھونڈنے کی کوشش کرتے ہوں گے۔اس سے پہلے میں کچھ کہتا سنجیدگی اور سکوت توڑتے ہوئے گویا ہوئے کہ ڈاکٹر کے پاس جانے کی ضرورت نہیں۔میرے پاس ایک ترکیب ہے۔میں بھی ویسے ہی متوجہ ہوا جیسے اتھینز میں افلاطون کے شاگردان کی باتوں کو سننے کے لیے ہمہ تن گوش ہوتے تھے۔قبلہ نے علاج بتایا کہ ایک عدد ریڈیو خرید لو۔ریڈیو میں موسیقی، کھیل کے متعلق پروگرام، صحت، طب، فلاسفہ، حال کے ساتھ ساتھ موسم کی جانکاری سب کچھ ملتا ہے۔ادبی پروگرام ہو یا تاریخی قصے، مذہب ہو یا سیاست بڑے بڑے سورماؤں کو سننے کے لیے ریڈیو سے بہتر کچھ نہیں۔تفریح کی تفریح اور علم کا سمندر مفت ملے گا۔میں اس تجویز پر غور کرنے کی والا تھا کہ پھر گویا ہوئے کہ ریڈیو کو دن بھر سننے سے وقت کا پتا ہی نہیں چلتا۔مزید کہنے لگے کہ ریڈیو سننے سے بڑے بڑے ڈاکٹروں کے پاس نہیں جانا پڑتا چونکہ انسان ذہنی انتشار سے دور رہتا ہے۔انسان ڈاکٹر کی لکھی ان قیمتی دواؤں کو کھانے اور خریدنے سے بھی بچ جاتا ہے جو وہ انتشار اور غم کو دور کرنے کے لیے لکھ لیتا ہے۔ہر فرد پریشانیوں اور ذہنی انتشار کا شکار ہے اگر دن میں صرف ایک آدھ گھنٹہ انسان ریڈیو سن لے تو دل اطمینان اور ذہن سکون میں رہے گا۔مجھ سے رخصت لینے سے پہلے وعدہ لیا کہ ریڈیو ضرور سنو گے۔مجھے مرزا بے تحاشہ یاد آئے۔مرزا کہا کرتے تھے کہ ریڈیو سننے کا بڑا فائدہ یہ ہے کہ بکواس کرنے والے کی شکل نہیں دکھائی دیتی اور انسان ان گناہوں سے بچ جاتا ہے جو پروگرام سماعتوں کی نذر کرنے والے کی شکل کو دیکھنے کے بعد گالیاں دینے سے اس کے سر چڑھ جاتے ہیں۔

ڈاکٹر کے پاس جانے کے بجائے میں نے غنیمت جانا کہ گھر واپس آیا جائے۔ریڈیو تو گھر میں تین چار تھے اس لیے سیدھے گھر آیا اور جتنے بھی ریڈیو پشتنی تھے جو پڑ دادا ، دادا والد اور میں نے خریدے تھے ڈھونڈنے کی سعی کرنے لگا۔دس منٹوں میں چار ریڈیو جمع کیے۔ایک کا سوچ آن کرنے کی کوشش کی تو ہاتھ میں آ گیا۔ماتھے پر شکن تک نہ آئے اور باقی تین کی طرف بڑی فخریہ انداز میں دیکھا۔دوسرے ریڈیو کی طرف ہاتھ بڑھایا ہی تھا کہ فون کی گھنٹی بجی۔فون اٹھایا تو دوست کی پرجوش آواز آئی کہ بھائی فلاں ایف ایم اسٹیشن پر ادبی پروگرام چل رہا ہے سنو لو مزہ آئے گا۔پروگرام سننے کے لیے دوسرے ریڈیو کی طرف بڑھا جو دادا جان کی آخری نشانی تھا تو پتا چلا کہ یہ قدیم زمانے کا ریڈیو ہے اس میں ایف ایم وغیرہ نہیں چلتا۔اس کو معتبر نشانی جان کر الگ رکھا اور تیسرے ریڈیو کی طرف ہاتھ بڑھایا۔سوچ رہا تھا کہ دادا جان کا ریڈیو پرانا ہے والد صاحب نے جو ریڈیو لایا تھا اس میں ایف ایم ضرور ہوگا۔ادبی پروگرام سننے میں لطف آئے گا۔تیسرے ریڈیو کو گرم جوشی سے آن کیا۔ریڈیو تو نہیں چلا البتہ یہ انکشاف ہوا کہ ریڈیو کے بیٹری موجود نہیں وہ خراب ہوگئی تھی۔مختصر یہ کہ اس ریڈیو سے بھی تسکین نہ ہوئی اور باری اپنے ہاتھوں خریدے ہوئے ریڈیو کی آئی۔ابھی غصے کا پارہ اتنا بھی نہیں چڑھا تھا کہ اپنے دانت پیس کر گھر سے لے کر ہمسائی اور پھر دنیا کو گالیاں دوں۔امید کی کرن چوتھے ریڈیو کی صورت روشن تھی۔

جو ریڈیو میں نے خود خریدا تھا اس کو بڑے اہتمام سے الماری میں رکھا تھا۔غلاف صاف ستھری چڑھا کر رکھی تھی۔الماری کھولی ریڈیو کو اٹھانے کے لیے ہاتھ بڑھایا لیکن حیرانگی ہوئی جب ہاتھ میں خالی غلاف آیا۔غلاف موجود تھی ریڈیو ندارد۔اب ماتھے پر شکن اور خون کی گردش تیز ہوگئی تھی۔اوپر سے یہ خیال پریشان کر رہا تھا کہ ادبی پروگرام کا بڑا حصہ نکل چکا ہوگا۔زوردار آواز دے کر گھر والوں کو بلایا اور پولیس کی طرح گھر والوں سے ریڈیو کے غائب ہونے کی پوچھ تاچھ کرنے لگا۔پولیس کے سامنے جوان بھاگے ہوا جوڑا جس طرح مختلف بیانات دیتا ہے ویسے ہی گھر والے مختلف قسم کی دلائل دینے لگے۔سچ باہر نکل ہی آتا ہے۔بار بار کے سوالات سے آخر کار یہ انکشاف ہو ہی گیا کہ ریڈیو کو اغوا کرنے میں بچوں کا ہاتھ تھا۔کھیل کھیل میں بچوں نے ریڈیو کی چیر پھاڑ کر دی تھی اور ایک ایک پرزے کو الگ الگ کر دیا تھا۔دکھ ریڈیو کے ٹوٹنے کا نہیں کہ گھروں میں چیزیں ٹوٹتی رہتی ہیں افسوس اس بات کا تھا کہ ایک ادبی پروگرام سن نہ سکا۔پروگرام جوں ہی اختتام ہوا تو دوست نے فون پر یہ جانکاری دی کہ حال ہی میں اپنے پیسوں اور مروت کے دم پر مشہوری پانے والے شاعر بدحالی صاحب کو ادبی پروگرام میں بلایا گیا تھا۔سن کر بڑی مسرت ہوئی اور اللہ کا شکر بجا لایا کہ ریڈیو خراب تھا ورنہ پروگرام سن کر ذہن خراب ہو جاتا۔

رابطہ!-----

8493981240

TRUE VALUE

MARUTI SUZUKI

SELL. BUY. TRUST.

True Value, the leading destination to buy and sell pre-owned cars.

*T&C apply

Download the App here.

Images used are for illustration purposes only

SELL: AT HOME EVALUATION | DETAILED DIGITAL EVALUATION | AI BASED SCIENTIFIC PRICING ENGINE | HASSLE FREE DOCUMENTATION

BUY: 376 CHECK POINTS | VERIFIED CAR HISTORY | UP TO 1 YEAR WARRANTY & 3 FREE SERVICES* | HASSLE FREE DOCUMENTATION

TRUE VALUE CERTIFIED

For enquiry, call 1800 102 1800 | Visit www.marutisuzukitruevalue.com

Nh-1 A Lasjan Bye Pass, Srinagar, Peaks Auto Pvt. Ltd.: 9596777180 | **Airport Road, Hyderpora Chowk, Srinagar**, Jamkash Vehicleades: 7006339178 **Ansari Complex, Sonwar, Srinagar**, Highland Automobile: 9419005846.

وطن سرینگر

منشیات کے خلاف جنگ میں سماج کو آگے آنے کی ضرورت

جموں و کشمیر سرکار کی طرف سے انسداد منشیات اور پولیس کی طرف سے منشیات فروشوں کے خلاف زبردست کریک ڈاون کے باوجود بھی منشیات کے کیسز میں زبردست اضافہ ہو رہا ھے۔ کیونکہ منشیات سے متعلق کئے گئے سب سروے رپورٹ یہی بتا رہے ہیں کہ حالیہ برسوں میں جموں و کشمیر میں منشیات کے استعمال میں غیر معمولی اضافہ دیکھا گیا ہے۔اقوام متحدہ کے ڈرگ کنٹرول پروگرام کے مطابق ہزاروں افراد منشیات کے عادی ہیں جن میں سے خواتین کی بھی اچھی خاصی تعداد شامل ہیں۔ دوسرے سروے رپورٹ میں بتایا گیا ھے کہ جموں و کشمیر منشیات کا گڑھ بن چکا ہے۔ اس حالیہ تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ جموں کشمیر میں **600,000** لوگ منشیات سے متعلق مسائل میں ملوث ہیں جو کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے کی آبادی کا تقریباً **4.6** فیصد ہیں۔ان میں سے **90** فیصد منشیات استعمال کرنے والوں کی عمر **17** سے **33** سال کے درمیان ہیں۔جموں و کشمیر کے چیف سکریٹری کی طرف سے اس ضمن میں گزشتہ سال میں ایک خصوصی میٹنگ بلائی گئی جہاں نارکو کوآرڈینیشن سینٹر کی ریاستی سطح کی کمیٹی نے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں منشیات کی لعنت سے نمٹنے کے لیے ایک پروجیکٹ کا خاکہ پیش کیا۔حالیہ برسوں میں، یوٹی میں منشیات کا استعمال کرنے والوں کی تعداد میں کئی گنا اضافہ ہوا ہے۔ استعمال ہونے والی نشیلی دوائیوں کے انداز میں بھی تبدیلی آئی ہے۔منشیات کی مارکیٹ میں ہیروئن، کوکین اور براؤن شوگر جیسی غیر قانونی ادویات دستیاب ہیں۔

سرینگر کے ایس ایم ایچ ایس اسپتال میں نشہ چھڑانے کے مراکز میں داخل ہونے والے **90** فیصد مریض ہیروئن استعمال کر رہے ہیں۔منشیات استعمال کرنے والوں کی تعداد لگاتار تعداد بڑھ رہی ہے، ہماری او پی ڈی کے مطابق ہم روزانہ چالیس سے پچاس مریض دیکھتے ہیں۔اور جس قسم کی لت ہم ان منشیات کے مریضوں میں دیکھ رہے ہیں وہ بہت خطرناک ہے۔ان میں سے اکثر ہیروئن اور براؤن شوگر جیسی غیر قانونی اور زہریلی ادویات استعمال کر رہے ہیں اور وہ بھی انجکشن کے ذریعے۔ یہ بہت خطرناک ہے کیونکہ انہیں ہیپاٹائٹس سی اور ہیپاٹائٹس بی اور ایچ آئی وی جیسے انفیکشن ہو جاتے ہیں، انچارج ڈرگ ڈی ایڈکشن سنٹر، ایس ایم ایچ ایس، جی ایم سی سری نگر کا مزید کہنا ھے کہ درحقیقت ہم نے اپنے مطالعے میں جو دیکھا وہ یہ ہے کہ منشیات کا استعمال ایک وبا کے اندر ایک دوسری بڑی وبا کو جنم دیتی ہے۔ان مریضوں میں جگر کی بیماریاں بہت عام ہو گئیں ہیں۔اور ان جگر کی دائمی بیماریوں کے نتیجے میں ان مریضوں کی اکثر موت واقع ہوتی ہے۔پچھلی ایک دہائی سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ ہم جو دیکھ رہے ہیں وہ یہ ہے کہ ہیروئن اور براؤن شوگر جیسی غیر قانونی دوائیں عام استعمال ہو رہی ہیں۔ ہمارے او پی ڈی کے تقریباً **90** فیصد کیسز ہیروئن استعمال کر رہے ہیں۔

سرینگر کے نفسیاتی ہسپتال نے وادی کشمیر کے دو اضلاع میں منشیات کے متعلق ایک مفصل سروے کیا۔ انہوں نے اپنے سروے میں جو پایا وہ نہایت ہی چونکا دینے والا اور تشویشناک تھا۔ سروے کے مطابق صرف سری نگر اور اننت ناگ اضلاع میں **18000** لوگ غیر قانونی منشیات کا استعمال کر رہے ہیں۔جس پر انہیں روزانہ **3.5** کروڑ روپے خرچ کرنے پڑتےہیں۔ انکے سروے رپورٹ کے مطابق اس نشے کا معاشی بوجھ بھی نہایت ہی خطرناک اور تشویش کن ہے۔ انکے مطابق ہم نے **18000** افراد ہیروئن جیسے غیر قانونی منشیات کا استعمال کرتے ہوئے پائے جو کہ روزانہ کی بنیاد پر ان منشیات کی خریداری پر **3.5** کروڑ روپے خرچ کرتے ہیں۔ان باتوں کا اظہار انچارج ڈرگ ڈی ایڈکشن سنٹر، ایس ایم ایچ ایس، جی ایم سی سری نگر نے کیا۔سرینگر کے سرکاری ڈرگ ڈی ایڈکشن سینٹر میں زیر علاج منشیات کے عادی افراد کا کہنا ہے کہ وادی کشمیر میں منشیات آسانی سے دستیاب ہیں۔ ایک بار جب وہ ان چیزوں کے عادی ہو جاتے ہیں، تو وہ انہیں حاصل کرنے کے لیے کسی بھی حد تک جاتے ہیں۔ ایسی ہی ایک کہانی ایک پیشہ ور مزدور کی ہے، جو کہ نشہ حاصل کرنے کیلئے اپنے بچے کو بیچنے والا تھا کیونکہ اس کے پاس منشیات کے حصول کے لیے پیسے کی کمی تھی۔ یہاں تک کہ اس نے اپنے ہی بچے کو پیسوں کے عوض بیچنے کے لیے پیشگی ادائیگی بھی لی تاکہ وہ منشیات حاصل کر سکے۔ اس نشہ خور کا کہنا ھے کہ پہلے یہ سستا ہوا کرتا تھا لیکن اب مہنگا ہو گیا ہے۔

باقیات

101

پیرا کمانڈوز کے دو جوان لاپتہ ہوئے تھے اور تین دنوں کی تلاشی کارروائی کے بعد 9 اکتوبر کو پیرا کمانڈو کے ایک جوان اور 10 اکتوبر کو اسی جنگل سے ایک اور جوان کی نعش برآمد کرلی گئی۔

102

مثال ترقی کی ہے اور لوگوں کی زندگیوں میں زیادہ خوشحالی لائی ہے۔ پورے ملک میں سیکورٹی میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ بائیں بازو کی انتہاپسندی کی جڑیں ختم کردی گئی ہیں اور ہندوستان تیزی سے اقتصادی ترقی کے ذریعے ترقی کے ایک نئے دور کا مشاہدہ کر رہا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے دہشت گردی کے سپورٹ سسٹم کو ختم کرنے اور سرحد پار سے دراندازی کو روکنے کے لیے پولیس، فوج اور سی اے پی ایف کی تعریف کی۔ انہوں نے انٹیلی جنس پر مبنی حرکیاتی کارروائیوں اور داخلی سلامتی کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے کثیر جہتی نقطہ نظر کو اپنانے پر زور دیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے شہریوں کے لیے خوف سے پاک ماحول بنانے میں جموں و کشمیر پولیس فورس کی بھی تعریف کی۔ اپنے خطاب میں، لیفٹیننٹ گورنر نے کھیلوں کی طاقت پر بھی بات کی تا کہ لوگوں اور علاقے کے درمیان اجتماعی شناخت، دوستی، ہمت، کردار سازی، امن، مساوات اور دوستی کے جذبات کو فروغ دیا جا سکے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ ہمدردی اور ہمت جیسی صفات پیدا کریں اور اپنی صلاحیتوں اور صلاحیتوں کو قوم کی خدمت میں وقف کریں۔ انہوں نے کہا کہ کھیل اتحاد کی عالمگیر زبان ہے اور یہ شمولیت اور باہمی احترام کو فروغ دیتی ہے۔ آل انڈیا پولیس جوڈو کلسٹر جیسے کھیلوں کے پروگرام تنوع میں اتحاد کا جشن منانے اور ہندوستان کے بھرپور ثقافتی اور سماجی ورثے کی نمائش کے لیے ایک متحرک پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتے ہیں۔ جموں کشمیر پولیس کے زیر اہتمام جوڈو، ووشو، پنچاک سیلات، تائیکوانڈو اور کراٹے پر مشتمل چیمپئن شپ میں 2000 سے زائد کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں۔ ڈی جی پی، شری نلین پربھات؛ شری ایس جے ایم گیلانی، سپیشل ڈی جی کوآرڈینیشن PHQ؛ اے ڈی جی پی آرمڈ، شری آنند جین؛ پولیس اور سول انتظامیہ کے سینئر حکام؛ مختلف کھیلوں کی انجمنوں کے نمائندے؛ کھیلوں سے تعلق رکھنے والی ممتاز شخصیات اور نوجوان بڑی تعداد میں موجود تھے۔

103

کورٹ کو مطلع کریں۔ چیف جسٹس بی آر گوائی اور جسٹس کے ونود چندرن پر مشتمل بنچ نے ان درخواستوں پر غور کیا، جن میں مرکز سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ اپنی سابقہ یقین دہانیوں کے مطابق جموں وکشمیر کو جلد از جلد ریاستی درجہ بحال کرے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق سپریم کورٹ آف انڈیا نے جموں وکشمیر کو ریاستی درجہ واپس دینے سے متعلق دائر متعدد درخواستوں پر سماعت کرتے ہوئے مرکزی حکومت کو چار ہفتوں کے اندر جواب داخل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ چیف جسٹس بی آر گوائی اور جسٹس کے ونود چندرن پر مشتمل بنچ نے ان درخواستوں پر غور کیا، جن میں مرکز سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ اپنی سابقہ یقین دہانیوں کے مطابق جموں وکشمیر کو جلد از جلد ریاستی درجہ بحال کرے۔ درخواست گزاروں میں معروف ماہر تعلیم ظہور احمد بھٹ اور سماجی و سیاسی کارکن احمد ملک شامل ہیں، جنہوں نے دسمبر 2023 کے اُس آئینی فیصلے کا حوالہ دیا جس میں سپریم کورٹ نے آرٹیکل 370 کی منسوخی کو برقرار رکھتے ہوئے مرکز کو ریاستی درجے کی بحالی کی ہدایت دی تھی۔ مرکز کی نمائندگی کرتے ہوئے سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے عدالت کو بتایا کہ جموں و کشمیر میں "نمایاں پیش رفت" ہوئی ہے، اور وہاں پرامن انتخابات کے بعد منتخب حکومت قائم کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا، "یہ ایک منفرد نوعیت کا مسئلہ ہے، جس میں کئی پہلو شامل ہیں، بشمول سرحدی تحفظ اور عالمی سطح پر جموں وکشمیر کی تصویر کشی۔ ریاستی درجے کی بحالی کا وعدہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ نے متعدد مواقع پر کیا ہے۔ یاد رہے کہ ستمبر 2024 میں سری نگر کے شیر کشمیر اسٹیڈیم میں ایک انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا تھا، "ہم نے پارلیمنٹ میں وعدہ کیا تھا کہ جموں و کشمیر کو دوبارہ ریاست بنایا جائے گا۔ مارچ 2025 میں ٹائمز ناؤ سمٹ کے دوران امت شاہ نے اعلان کیا تھا کہ "ریاستی درجہ ضرور بحال کیا جائے گا، جب متعلقہ حالات کا جائزہ لے لیا جائے گا۔ اگست 2025 میں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو سے وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کی ملاقاتوں نے اس معاملے پر قیاس آرائیوں کو مزید تقویت دی، خاص طور پر آرٹیکل 370 کی منسوخی کی سالگرہ کے قریب۔ جموں و کشمیر کی مقامی سیاسی جماعتیں، بشمول نیشنل کانفرنس، پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی، جموں وکشمیر اپنی پارٹی، اور کانگریس، مسلسل ریاستی درجے کی بحالی کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ جموں وکشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے کارکنوں نے 9 اگست 2025 کو سری نگر میں ریاستی درجے کی بحالی کے لیے بھوک ہڑتال بھی کی تھی۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ، محبوبہ مفتی، الطاف بخاری اور دیگر رہنما اس بات پر زور دیتے رہے ہیں کہ ریاستی درجہ جموں و کشمیر کی شناخت، ترقی اور عوامی اعتماد کی بحالی کے لیے ناگزیر ہے۔ جموں وکشمیر کے عوام، خاص طور پر نوجوان، تاجر، تعلیم یافتہ طبقہ اور سول سوسائٹی کے نمائندے اس عدالتی پیش رفت کو امید کی کرن سمجھ رہے ہیں۔

104

سربراہوں، چیف آف ڈیفنس اسٹاف، ڈیفنس سکریٹری اور این ایس اے کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ بلائی۔ جس دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے مسلح افواج کو کھلی چھوٹ دی اور انہیں جوابی کارروائی کرنے کی ہدایت دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ معصوم سیاح پہلگام گھومنے گئے تھے کسی کی نئی شادی ہوئی تھی اور کوئی اپنے اہل و عیال کے ساتھ سیر و تفریح میں مصروف تھا تو وہاں پاکستانی دہشت گردوں نے جاکر ان کو دھرم پوچھ کر قتل کردیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پہلگام حملے کے بعد معصوم ہلاکتوں کا بدلہ لینے کیلئے آپریشن سندور کی منصوبہ بندی کردی گئی ہے اور آپریشن کی منصوبہ بندی پوری احتیاط سے کی گئی تھی۔ سنگھ نے انکشاف کیا کہ آپریشن سندور کے دوران پاکستان میں دہشت گردی کے تربیتی مراکز اور بڑے اداروں کو تباہ کردیا گیا جبکہ شہری علاقوں کو چھوا نہیں گیا۔ راج ناتھ سنگھ نے بے گناہوں کو نقصان پہنچائے بغیر سرحد پار دہشت گردی کے خطرات کو ختم کرنے کیلئے ہندوستان کے تحمل، درستگی اور عزم پر زور دیا۔ انہوں نے یہ بھی انکشاف کیا کہ ہندوستان کی فوجی تیاری، انٹیلی جنس کارڈینیشن اور پاکستان کے حمایت یافتہ دہشت گرد نیٹ ورکس کو واضح پیغام بھیجتے ہوئے اپنے شہریوں کی حفاظت کے عزم کو نمایاں کرتا ہے۔ راجناتھ سنگھ نے مزید کہا کہ پہلے بین الاقوامی فورمز پر ہندوستان کو نظرانداز کیا جاتا تھا، اب پوری دنیا ہندوستان کی سنتی ہے۔ انہوں نے کہا "پہلے جب عالمی فورموں پر بھارت بولتا تھا تو اس کو سنجیدگی سے نہیں لیا جاتا ہے لیکن آج جب بھی بھارت بات کرتا ہے تو پوری دنیا دونوں کان کھول کر سنتی ہے۔"

105

۔ڈائریکٹر محکمہ موسمیات ڈاکٹر مختار احمد نے بتایا کہ جمعہ دوپہر یا شام تک چند مقامات پر ہلکی بارش یا برفباری کا امکان ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 11 اکتوبر سے 19 اکتوبر تک مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں موسم عام طور پر خشک رہنے کی توقع ہے، اس مدت کے دوران موسم کی کوئی بڑی سرگرمی متوقع نہیں ہے۔ ایک ایڈوائزری میں، MET سینٹر سری نگر نے کسانوں پر زور دیا کہ وہ تمام زرعی سرگرمیاں جاری رکھیں کیونکہ آنے والے دنوں میں موسمی حالات فیلڈ آپریشنز کے لیے سازگار رہنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسم کی پیشرفت کی نگرانی کرتا رہے گا اور ضرورت کے مطابق اپ ڈیٹ جاری کرے گا۔

106

کے سفارت خانے کے ہندوستان کے ٹیکنیکل مشن کو اپ گریڈ کرنے کا اعلان کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے۔ انہوں نے افغانستان کی ترقی اور پیشرفت میں ہندوستان کی دلچسپی کا اظہار کیا۔ وزیر خارجہ جے شنکر نے کہا کہ وہ اور متقی تکمیل شدہ منصوبوں کی دیکھ بھال اور مرمت اور دوسروں کو مکمل کرنے کے اقدامات کے بارے میں بات کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا "ایک ملحقہ پڑوسی اور افغان عوام کے خیر خواہ کے طور پر، ہندوستان آپ کی ترقی اور پیشرفت میں گہری دلچسپی رکھتا ہے۔ آج میں اس بات کی تصدیق کرتا ہوں کہ ہماری دیرینہ شراکت داری جس نے افغانستان میں بہت سارے ہندوستانی منصوبے دیکھے ہیں، نئے سرے سے کھڑے ہو گئے ہیں۔ ہم تکمیل شدہ منصوبوں کی دیکھ بھال اور مرمت کے ساتھ ساتھ دیگر کو مکمل کرنے کے اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کر سکتے ہیں جن کے لیے ہم نے پہلے ہی افغانستان کی ترقیاتی ٹیموں کی طرف سے وعدہ کیا ہے"۔ گزشتہ برسوں میں افغانستان کے لیے ہندوستان کی مدد پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا، "بھارت نے طویل عرصے سے افغانستان کی صحت کی حفاظت کے لیے تعاون بڑھایا ہے۔ ہم اب چھ نئے منصوبوں کے لیے عہد کرنے کے لیے تیار ہیں، جن کی تفصیلات کا اعلان ہماری بات چیت کے بعد کیا جاسکتا ہے"۔ 20 ایمبولینسوں کا تحفہ نیک نیتی کا ایک اور اشارہ ہے اور میں انہیں ذاتی طور پر آپ کے حوالے کرنا چاہتا ہوں۔ بھارت افغان ہسپتالوں کو ایم آر آئی اور سی ٹی سکین مشینیں بھی فراہم کرے گا اور حفاظتی ٹیکوں اور کینسر کی ادویات کے لیے ویکسین فراہم کرے گا۔

107

ذکر کرتے ہوئے مرکزی وزیر ریلوے اشنو وشنوی نے کہا کہ 587 کلومیٹر ٹریک مکمل کیا جارہا ہے اور اس میں مذید دوسال درکار ہونگے۔ اس ٹریک پر 1.8 لاکھ کروڑ کی رقم خرچ کی جارہی ہے اور اس ٹریک کو تعمیر کرنے کے لئے جاپان کی حکومت 87 فیصد رقومات خرچ کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کو توسیع دی جائے گی۔ بیلو پرنٹ تیار کیا جارہا ہے اور جلد ہی بلٹ ٹرین چلانے کے لئے ملک کی دوسری ریاستوں میں تمام اقدامات اٹھانے کی طرف توجہ مبذول کی جائے گی۔ انہوں نے کہا مرکزی سرکار ملک کے عوام کو بہتر سفری سہولیات فراہم کرنے کیلئے وعدہ بند ہے۔ جموں کشمیر کے مختلف علاقوں میں ٹرین سروس شروع کرانے نئے ریلوے ٹریک بچھانے کے سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ شمالی ریلوے نے اس سلسلے میں تمام تیاری مکمل کرلی ہے اور 2026 کے آغاز سے اس پر کام شروع کیا جائیگا اور جن منصوبوں کو ہاتھ میں لیا گیا ہے ان پر تیزی کے ساتھ کام شروع کیا جائیگا۔

108

چیت جاری ہے۔ چوہدری محمد رمضان، شمی اوبرائے اور سجاد کچلو کو الیکشن لڑنے کے لیے نامزد کیا گیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق پارٹی ہیڈکوارٹر نوائے صبح کمپلیکس سری نگر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے جنرل سکریٹری علی محمد ساگر نے کہا کہ پارٹی نے تین امیدواروں کو حتمی شکل دی ہے اور فی الحال کانگریس کے ساتھ چوتھی نشست کے بارے میں بات چیت کر رہی ہے۔ علی محمد ساگر نے بتایا کہ پارٹی نے چودھری محمد رمضان، سجاد کچلو اور شمی اوبرائے کو راجیہ سبھا انتخابات کے لیے اپنے سرکاری امیدواروں کے طور پر نامزد کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ فیصلہ این سی صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر عمر عبداللہ کی رہنمائی میں تفصیلی بات چیت کے بعد کیا گیا ہے۔ علی محمد ساگر نے کہا کہ یہ نامزدگی علاقائی توازن، شمولیت، اور تجربہ کار نمائندگی کے لیے پارٹی کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ منتخب امیدوار پارلیمنٹ کے ایوان بالا میں جموں وکشمیر کے تحفظات کو موثر انداز میں اٹھائیں گے۔ نیشنل کانفرنس کے جنرل سکریٹری علی محمد ساگر نے کہا کہ ہم نے ایک سیٹ کھلی رکھی ہے، اور کانگریس کے ساتھ بات چیت جاری ہے۔ نیشنل کانفرنس کے جنرل سکریٹری نے یہ واضح نہیں کیا کہ آیا وہ کانگریس کے لئے 3 محفوظ سیٹوں میں سے ایک کو چھوڑنے کا ارادہ رکھتے ہیں یا انہیں ایسی مسابقتی سیٹ کی پیشکش کرتے ہیں جہاں بی جے پی کو فائدہ ہو۔ جب کہ اتحاد کے پاس چوتھی نشست کے لیے 24 ووٹ ہیں، بی جے پی کے پاس 28 ووٹ ہیں۔ جموں وکشمیر میں فروری 2021 سے خالی بڑی راجیہ سبھا کی چار نشستوں کیلئے الیکشن کمیشن آف انڈیا نے 24 اکتوبر 2025 کو الیکشن کرانے کا اعلان کیا ہے اور اس کیلئے قانون ساز اسمبلی کے ممبران ووٹ ڈالیں گے۔

109

اور تنوع والی پارلیمنٹ میں ہنگامہ آرائی ضرور ہوتی ہے۔ رجیجو نے کہا "پارلیمنٹ ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جہاں مختلف نظریات اور سیٹ اپ کے لوگ ہوتے ہیں، یہ لوگوں کی آواز ہے۔ متنوع لوگوں والی پارلیمنٹ میں ہنگامہ ہوتا ہے۔ تو جب مجھ سے پارلیمنٹ میں ہنگامہ کرنے کے بارے میں پوچھا گیا تو میں نے کہا، پارلیمنٹ میں ہنگامہ کہاں ہوگا؟ یہ پارلیمنٹ میں ہونا چاہیے۔" پارلیمانی امور کے وزیر نے عوام پر زور دیا کہ وہ پارلیمانی رکاوٹوں سے مایوس نہ ہوں، یہ کہتے ہوئے کہ جب پارلیمنٹ کو کام کرنا ہوتا ہے تو وہ ایسا کرتی ہے اور ہنگامہ آرائی کے دوران بھی اہم بلوں کو پاس کرتی ہے۔ رجیجو نے کہا "ہمارے پڑھے لکھے سامعین سے میری درخواست ہے کہ ان خبروں سے مایوس نہ ہوں کہ پارلیمنٹ کام نہیں کرتی، ایسا نہیں ہے۔ جب پارلیمنٹ نے کام کرنا ہے، اسے ملک کے لیے کام کرنا ہے، کوئی افراتفری پارلیمنٹ کو نہیں روک سکتی۔ پارلیمنٹ بل پاس کرے گی"۔ گزشتہ مانسون سیشن کی مثال دیتے ہوئے انہوں نے زور دے کر کہا "پچھلے مانسون اجلاس میں، پہلے دو ہفتوں میں، اپوزیشن پارٹی نے ہنگامہ کھڑا کیا اور ہم کوئی بل پاس نہیں کر سکے۔ میں اپوزیشن لیڈروں سے بات کرتا رہا، ان سے التجا کرتا رہا کہ ہم بحث کریں، بحث کریں۔ یہ تمام اہم بل آ رہے ہیں۔ لیکن جب ہر ایک سیاسی پیش کش پر بحث کی جائے تو ان پر گہری بحث کی جائے۔ قومی مفاد کی بات نہیں تو آخر کار ہم نے ہنگامہ کھڑا کر دیا لیکن اگر حکومت ہے تو ہم نے ملک چلانا ہے"۔ انہوں نے کہا "پچھلے مانسون سیشن میں منظور ہونے والے تمام 14 بل قومی ترقی کیلئے انتہائی ضروری ہیں۔ اس لیے یہ ایک بہت ہی دلچسپ پارلیمانی جمہوریت ہے، میری ملک کے عوام سے التجا ہے کہ ہمارے پاس موجود نظام سے کبھی مایوس نہ ہوں"۔ ہندوستانی آئین کو دنیا کا سب سے بڑا اور بہترین قرار دیتے ہوئے رجیجو نے کہا کہ اسے مستقبل کے چیلنجوں سے نمٹنے اور جمہوریت کیلئے بنیادی آزادیوں کو برقرار رکھنے کیلئے ذہانت سے تیار کیا گیا ہے۔

110

نے کہا کہ غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (یو اے پی اے) کے تحت جاری تحقیقات کے سلسلے میں، دہشت گردوں کے ساتھیوں اور ممنوعہ دہشت گرد تنظیموں سے وابستہ اوور گراؤنڈ ورکرز (او جی ڈبلیو) کی رہائش گاہوں پر تلاشی لی گئی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مربوط تلاشی کارروائیاں سری نگر کے مختلف علاقوں میں چلائی گئیں، جن میں دہشت گردی سے متعلق سرگرمیوں میں سہولت کاری، مدد یا حوصلہ افزائی میں ملوث افراد کو نشانہ بنایا گیا۔ پولیس ترجمان نے کہا کہ مندرجہ ذیل افراد نجیب ثاقب ڈار ولد محمد شفیع ڈار ساکنہ ملاباغ الٰہی باغ، اویس منیر بٹ ولد منیر احمد بٹ ساکن علمدار کالونی ڈانگر پورہ الٰہی باغ، اویس احمد بٹ ولد فاروق احمد ساکنہ ٹیپلو محلہ لنگر، دانش ایوب بدو ولد محمد ایوب بدو ساکن ساز پورہ حول، عمر فیاض ولد فیاض احمد شیخ ساکن اخراج پورہ، زاہد رشید گنائی ولد عبدالرشید گنائی ساکنہ میتھن، ہاشم فاروق ولد فاروق احمد ڈار ساکن اخراج پورہ، راشد لطیف بٹ ولد محمد لطیف بٹ ساکنہ باغ چوک خالد آباد، اربان رسول ڈار ولد غلام رسول ڈار ساکن ساز پورہ حول، اویس منظور صوفی ولد منظور احمد صوفی سکنہ ڈنگر پورہ، سہیل احمد میر ولد فتح محمد میر ساکنہ ڈنگر پورہ، مظفر فاروق میر ولد فاروق احمد میر ساکن شہزاد پورہ ڈنگر پورہ، امتیاز احمد چکلہ ولد محمد صدیق چکلہ ساکنہ عصر کالونی حضرت بل، عمر حمید شیخ ولد عبدالحمید شیخ ساکنہ عصر کالونی حضرت بل، محمد آصف بٹ ولد محمد بھٹ ساکن جوگیواں لال بازار، محمد عادل لون ولد محمد لون ساکنہ لاوے پورہ، وسیم قادر میر ولد غلام قادر میر ساکن شہزاد پورہ ڈنگر پورہ، انیب نصیر ولد نصیر احمد ساکنہ شہزاد پورہ ڈنگر پورہ (موجودہ پی ایس اے کے تحت)، دانش قادر میر ولد غلام قادر میر ساکن شہزاد پورہ ڈنگر پورہ اور بابر سہیل صوفی ولد محمد یوسف صوفی ساکنہ لاوے پورہ کے گھروں پر تلاشی لی گئی۔

111

محکموں میں جاری ترقیاتی اقدامات، بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں اور تعلیمی اصلاحات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ وزیر تعلیم نے اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں 'راشٹریہ اُچتر شکشا ابھیان (آر یو ایس اے)'، 'پردھان منتری اُچتر شکشا ابھیان (پی ایم۔ یو ایس ایچ اے)' اور کیپکس بجٹ کے تحت جاری منصوبوں پر بات کرتے ہوئے بنیادی ڈھانچے، ڈیجیٹل لرننگ سہولیات، اساتذہ کی تربیت اور نصاب میں بہتری سے متعلق تمام کام بروقت مکمل کرنے پر زور دیا۔ اُنہوں نے عمل آوری ایجنسیوں کے افسران کو ہدایت دی کہ کالجوں کی تعمیراتی منصوبے مقررہ وقت میں معیاری طریقے سے مکمل کئے جائیں۔ اُنہوں نے تاخیر اور منصوبوں میں حائل رُکاوٹوں کو دُور کرنے کے لئے سخت نگرانی اور فیلڈ لیول کے معائنے پر زور دیا۔ وزیر موصوف نے کہا،"ہماری حکومت جموں و کشمیر میں تعلیمی نظام کو مضبوط بنانے کے لئے پُرعزم ہے۔ ہر منصوبہ، چاہے دیہی علاقے میں ہو یا شہری مرکز میں، طلبأ اور اساتذہ کے لئے حقیقی فائدہ مند ہونا چاہیے۔ سکولی تعلیم کے افسران سے کہا کہ وہ ہر ضلع میں ایک نوڈل آفیسر مقرر کریں جو اینٹی کورپشن بیورو (اے سی بی) کے ساتھ رابطے میں رہ کر ملازمین کے ویجی لنس کلیئرنس سر ٹیفکیٹس بروقت حاصل کریں۔ اُنہوں نے سی ای اوز کو ہدایت دی کہ وہ ماہانہ بنیاد پر رپورٹ کارڈ جمع کریں جو اس اہم شعبے کے ہر پہلو میں جاری منصوبوں کی پیش رفت اور دیگر کامیابیوں کو اُجاگر کریں۔ وزیر موصوفہ نے اساتذہ کی خالی اُسامیوں کے روکنے سے متعلق تجویز کو جلد حتمی شکل دینے کی بھی ہدایت دی تا کہ بھرتی عمل وقت پر شروع ہو سکے۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سرکاری سکولوں کے طلبأ بھی پرائیویٹ سکولوں کے بچوں کی طرح باصلاحیت ہیں۔ اُنہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ دُور دراز علاقوں میں طلبأ کو جموں وکشمیر اوپن سکول (جے کے ایس او ایس) اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن سکولنگ (این آئی او ایس) میں داخلے کے بارے میں بیداری فراہم کریں تاکہ وہ دوسرے طریقوں سے بھی بارہویں سطح کے امتحانات میں کوالیفائی کر سکیں۔ وزیر موصوفہ نے سکولی تعلیم اور اعلیٰ تعلیم محکموں کے درمیان مزید ہم آہنگی پر زور دیا تا کہ تعلیمی سلسلہ بنیادی سطح سے اعلیٰ درجے تک بلا رکاوٹ جاری رہ سکے اور پالیسیوں میں ہم آہنگی برقرار رہے۔

112

ڈیٹس کی سہولیت فراہم کرتا ہے ممکن بناتا ہے جس سے شفافیت اور مؤثریت و جوابدہی کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ یہ ورکشاپس عملی اور باہمی شراکت پر مبنی تھیں جن میں شرکأ کو ڈیجیٹل ٹولز کے استعمال پر لائیو مظاہرے دکھائے گئے۔ ورکشاپس میں ایگزیکٹیو انجینئرز، بلاک ڈیولپمنٹ افسران (بی ڈی اوز)، اسسٹنٹ انجینئرز، جونیئر انجینئرز، منریگا پروگرام افسران، پنچایت سیکرٹریز، ایم آئی ایس آپریٹرز، ٹیکنیکل اسسٹنٹس اور گرام روزگار سہایک (جی آر ایس) شامل تھے جنہیں منریگا منصوبوں کے ڈیجیٹل نفاذ اور نگرانی کے لئے عملی تربیت دی گئی۔ اسی طرح کے ورکشاپ آنے والے دنوں میں کٹھوعہ، سانبہ، کپواڑہ، سری نگر، گاندربل اور بڈگام اضلاع میں منعقد ہوں گی تاکہ یونین ٹیریٹری کے تمام خطوں میں مکمل کوریج کو یقینی بنایا جاسکے۔

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب عبدالرشید گنائی پسر عبدالسلام گنائی ساکنہ موضع اگری کلان تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار دہ و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع اگری کلان پٹن میں ہی مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کا پسر خود محمد رفیق گنائی مورخہ 05/06/2010 کو پیدا ہوا ہے۔ اس نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود کے حق میں یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب مقصود محمد پسر مرحوم علی محمد حرہ ساکنہ ملھوشن تحصیل پٹن نسبت اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ بمراد Bank account cash

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ و بیانات نمبردار دہ و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع ملھوشن پٹن میں مسلسل طور رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور کا والد مسمی علی محمد حرہ پسر محمد قاسم حرہ مورخہ 23/07/2025 کو فوت ہوا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ بمراد (Bank A/C cash) حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ نیز متوفی علی محمد حرہ کے وارثان جائز بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ
مسماۃ شہزادہ بانو بیوہ علی محمد حرہ	۶۰	زوجہ خود	گھریلو کام
خیر النساء دختر ---	۴۵	دختر	....
یاسمینہ افروزہ دختر ---	۳۶	---	.....
عصمت فاطمہ دختر ---	۳۹	---	....
شہنازہ حدیث دختر ---	۳۸	---	...
سکینہ گلشن دختر ---	۳۷	---	...
مقصود محمد پسر ---	۳۲	پسر	پراوٹ کام

اس کے علاوہ مطابق رپورٹ متوفی کا اور کوئی وارث جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

Office of the Naib Tehsildar Pattan..

Sub.. issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice..

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Farzana Ayub D/o Mohammad Ayub Bhat R/o Agrikalan with verified date of birth 05/07/2014 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub... issuance of registration order in respect of delayed birth

Public Notice

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Mohammad Toib s/o Mohammad Mujataba Bhat R/o Agrikan Tehsil Pattan with verified date of birth 06/09/2022 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.
SD

Office of the Naib Tehsildar Pattan..

Sub issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Aayeena D/o Farooq Ahmad Bhat R/o Agrikalan with verified date of birth 09/09/2021 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.
SD
Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub.. issuance of registration order in respect of delayed birth

Public Notice

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Mariya Qayoom D/o Abdul Qayoom Bhat R/o Agrikalan with verified date of birth 17/08/2016 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.
SD
Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub.. issuance of registration order in respect of delayed birth

Public Notice

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Munaza Ashiq D/o Ashiq Ahmad Mir R/o Chukar Tehsil kunzer with verified date of birth 21/08/2021 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.
SD
Naib Tehsildar Pattan

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION PATTAN.

NOTICE INVITING E-TENDER

NIT No: 46 /R&B of 2025-26/ 2620-25

Dated: 10.10.2025

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works:-

S. No	Name of Work	Adv. Cost	Cost of T/Doc	Earnest money	Time of completion	M.H of Account	Class of Contractor	Projecting Authority
01	Construction of Approach Road with allied Works to Dargam Bridge under 5054 of Capex Budget 2023-24.	49.60 lacs	1100/-	99200/	Two Working Season	5054 SH3342 of Capex Budget 2023-24	A and B	R&B
02	Construction/Repairment of Drains of Town Pattan Phase-1 under IDMT	8.03 lacs	600/-	16060/-	60 days	IDMT	C and D	Municipal comitee

Position Of AAA: Accorded
Position of T.S: Accorded
The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q),Set of terms and conditions of contract and other details can be viewed/downloaded from the departmental website www jktenders.gov.in as per schedule of dates given below--

1	Date of Issue of Tender Notice	10.10-2025
2	Period of downloading of bidding documents	11-10-2025
3	Bid submission Start Date	11-10-2025
4	Bid Submission End Date	23-10-2025 4:00 PM
5	Date & time of opening of Bids (Online)	24-10-2025 11:00 AM Office of The Executive Engineer RnB Division Pattan

Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan (Dated between bid submission start date and bid submission end date) with NIT No. , Serial No. and name of work to be deposited in M.H. 0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Pattan (tender inviting authority) Falling under thee Competence of under sign.

3. All the bidders must upload Earnest money /Bid security equal to 2% of advertised cost in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Pattan (tender receiving authority) (The Date of earnest money/Bid security should be between the Bid Submission start date and Bid submission End date, as per PWD norms).

4. The Successful bidder will have to provide performance security @ 5% of contract value in the form of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Pattan (tender receiving authority). The earnest money/ Bid security @2% shall be released to the successful bidder only on receipt of Performance Security @ 5% of Contract value which shall be released after successful completion of DLP /maintenance period for different nature of works i.e. for M&R works six months (6 months) Bituminous works Three Years (03 Years) and Building works Eighteen Months (18 months) etc as per Physical nature of work.

No: R&B / Divn./2620-25 Dated:10-10.2025

Sd/-Executive Engineer
R&B Division Pattan

DIPK No:7039/25

The Urdu Daily WATTAN
وطن سرینگر

’’آرٹیمس ون‘‘

امریکا کے نئے خلائی مشن اور چاند تسخیر کرنے کی مہمات کے بارے میں دل چسپ حقائق

چاند ہمیشہ سے ہی زمینی باسیوں کے لیے باعثِ کشش اور تجسس کا حامل رہا ہے جس کی اہم وجہ اس کی مثالی چمک و دمک ہے جس کا مکمل اظہار ہین چاند کی چودہ تاریخ کو ہوتا ہے، جسے چودھویں کا چاند بھی کہا جاتا ہے۔ جب چاند کی روشنی اور اس کی شعاعیں زمین پر ہر شئے پر اثر انداز ہوتی ہیں اور یہ سمندروں کی لہروں سے لے کر سمندر کی تہہ میں بسنے والے جان داروں تک سبھی کو متاثر کرتی ہیں۔ چاند کی چاندنی سے مرغوب ہو کر شاعروں نے رومان پرور گیت اور غزلیں لکھی ہیں جن میں وہ اپنے محبوب کو چاند سے تشبیہ دیتے ہیں اور اس کے چہرے کو چاند سا مکھڑا قرار دیتے ہیں۔

مائیں اپنے بچوں کو اسے چندا ماما کہہ کر روشناس کراتی رہی ہیں تو کبھی وہ کہانیوں میں چاند پر چرخا کاتتی بڑھیا کے قصے سناتی رہی ہیں۔ کئی صدیوں تک ہم چاند کو محض خوب صورتی کا حامل چمکتا دمکتا سیارہ ہی سمجھتے رہے۔

چاند دراصل ہمارے نظام شمسی کے خاندان کا حصہ ہے جہاں سیارے سورج کے اطراف گردش کرتے ہیں جب کہ چاند زمین کے تابع قدرتی سیارہ ہے جسے سیٹلائٹ بھی کہا جاتا ہے۔ چاند کی اپنی روشنی نہیں ہوتی یہ ستارے یعنی سورج کی روشنی کو منعکس کرتا ہے۔

چاند کا ذکر ہم نے اس لیے چھیڑا کہ 50 سال سے زائد وقفے کے بعد امریکا کی جانب سے خلائی مشن ’’آرٹیمس ون‘‘ (1-Artemis) لاؤنچ کر دیا گیا ہے جس کے ساتھ ہی امریکا کی چاند کی جانب پھر سے پیش قدمی کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔

امریکا نے چاند کی جانب دوبارہ تسخیر کے لیے اپنا سفر کا شروع کیا ہے جو کہ آرٹیمس کے نام سے جانا جارہا ہے۔ آرٹیمس ناسا کی پہلی انٹیگریٹیڈ فلائیٹ ٹیسٹ ہے جو کہ انتہائی ترقی یافتہ اسپیس لاؤنچنگ سسٹم (SLS) کی سہولیات سے مزین ہے جس کی مدد سے آرٹیمس اول کو لاؤنچ کیا گیا ہے۔

یہ نجی کمپنی اسپیس۔ ایکس کی معاونت سے تیار کیا گیا ہے جو دنیا کے امیر ترین شخص اور اب ٹوئیٹر کے مالک ایلون مسک کی ملکیت ہے، جنہوں نے حال ہی میں عالمی خلائی اسٹیشن پر اپنا پہلا انسان بردار خلائی مشن کام یابی سے اتارا ہے۔

5 اکتوبر 2022ء کو بھیجا گیا مشن ناسا اور اسپیس ایکس کا پانچواں انسانی خلائی مشن ہے جس کے بارے میں کہا جارہا ہے کہ یہ کمرشیل خلائی تحقیقات کے سنہرے دور کا آغاز ہے۔

کُل سات خلابازوں میں دو خواتین ہیں، جن میں امریکی خلاباز نکول مین کے ساتھ روسی خاتون اینا کیکینا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ دوسرے دو امریکی اور دو روسی مرد خلابازوں کے ساتھ ایک جاپانی خلاباز WakakaKoiehi بھی اس مہم میں شریک ہوئے ہیں جو وہاں اسٹیشن پر جاری ایکسپیڈیشن۔68 کا حصہ ہیں، وہ سائنسی تجربات میں مصروف ہیں اور وہاں کئی ماہ بسر کریں گے۔

تاریخ میں پہلی بار جب اٹلی کے عظیم ماہر فلکیات گیلیلیو گیلیلی (GalileGalileo) نے چاند کو اپنی دوربین کی مدد سے دیکھا تھا تو انہیں چاند پر غیر معمولی گڑھے (Craters) اور غیر ہموار سطحیں نظر آئی تھیں۔

اس انکشاف نے چاند کی لازوال روایتی خوب صورتی کا تصور انسانی ذہن سے اتار پھینکا تھا۔ چار صدی قبل گیلیلیو (1642-1564) 30 نومبر 1609ء کو وہ پہلے انسان بن گئے تھے جنہوں نے آسمان کا مشاہدہ اپنی دوربین سے واضح طور پر کیا تھا۔ تب چاند کی اصلیت دکھائی دی۔ گیلیلیو نے نہ صرف چاند بلکہ پہلی بار سورج کے دھبوں (Sunspots) کا بھی مشاہدہ کیا اور سیارہ زحل کے حلقے، سیارہ مشتری کے چار بڑے چاند بھی دریافت کر ڈالے۔

زمین سے چاند کا فاصلہ 384,400 کلومیٹر 238,855 میل ہے۔ چاند کا زمین کے اطراف چکر 29,30 دنوں میں پورا ہوتا ہے جس سے ہمارا قمری کیلینڈر تشکیل پاتا ہے۔ ان 412 سال میں انسانی علم اب خلائی دوربین ہبل سے آگے بڑھتا ہوا بعید خلاء کی وسعتوں میں پہنچ چکا ہے، جہاں اس صدی کا عظیم سائنسی و ٹیکنالوجی کی شاہ کار جیمز ویب کی شکل میں ہے۔ جیمز ویب خلائی دوربین کو دسمبر 2021ء میں بھیجا گیا اور وہ اب کائنات کی کھوج میں ماضی میں جھانکنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے، جس کے لیے وہ روبہ عمل ہے۔

ویب ٹیلی اسکوپ چاند کے فاصلے سے بھی تین گنا دوری پر ہے اور یہ چاند کی نئی خلائی مہم میں بھی سائنس دانوں کی مدد کر رہی ہے۔

روس اور امریکا کی سرد جنگ کے زمانے میں جب 12 اپریل 1961ء کو روس نے پہلے انسان یوری گاگارین کو خلا میں بھیجا تو امریکیوں نے اسے زبردست چیلنج کے طور پر قبول کیا تھا۔

اگر چہ کچھ ماہ بعد ہی امریکی خلابازوں نے خلاء میں کام یابی سے سفر کیا لیکن جو برتری روس نے قائم کی تھی اس پر امریکی سبقت نہیں لے جاسکتے تھے۔ چناں چہ روسی اور امریکی خلائی دوڑ کی برتری میں امریکا کی طرف سے چاند کی تسخیر کا ہنگامی منصوبہ بنایا گیا۔ امریکی صدر جان ایف کینیڈی نے چاند کی مہم کے لیے خاطر خواہ رقم مختص کر دی تھی اور امریکی قوم سے وعدہ کیا تھا کہ وہ 1970ء تک پہلے امریکی کو چاند پر اتاریں گے۔

عوامی سطح پر چاند کے مشن کے لیے بھاری بجٹ مختص کرنے پر بہت احتجاج بھی ہوا تھا لیکن امریکیوں نے اپنا مطلوبہ ہدف ایک سال قبل 1969ء میں حاصل کر لیا، جب دنیا کے پہلے انسان نیل آرمسٹرانگ نے چاند پر قدم رکھا اور تاریخی الفاظ ادا کیے ’’mankindforleapgiantOneman.forstepsmalbnes'That‘‘ (چاند پر یہ چھوٹا سا انسانی قدم انسانیت کی بہت بڑی جست ہے!)۔ چاند کی اس لائیو کوریج کو دنیا بھر میں 650 ملین لوگوں نے دیکھا تھا۔ امریکی صدر جو کہ اس عظیم منصوبے کے علم بردار تھے افسوس کہ وہ اس کام یابی کے وقت موجود نہ رہے، انہیں 1963ء میں ایک قاتلانہ حملے میں ہلاک کر دیا گیا تھا۔

چاند کی تسخیر بظاہر امریکا کی بہت بڑی کام یابی رہی ہے، اس کے باوجود ایک مکتبہ فکر کا خیال ہے کہ یہ محض جھوٹ کا پلندا اور امریکی ڈراما تھا جب کہ حقیقت میں امریکی چاند پر کبھی نہیں گئے۔ اس بارے میں کئی کتابیں لکھی جا چکی ہیں مگر پھر بھی اس دعوے کی اصلیت کو ثابت نہیں کیا جاسکا ہے۔

اس میں کتنی سچائی یا صداقت ہے اس کا فیصلہ آئندہ چند سالوں میں ہو جائے گا جب امریکہ اپنی نئی چاند کی مہم آرٹیمس کے ذریعے خلابازوں کو دوبارہ چاند پر اتار دے گا۔ چوں کہ اب سوشل میڈیا کا دور دورہ ہے اس لیے کوئی بھی اصلیت دیر تک عوام سے ڈھکی چھپی نہیں رہ سکتی۔ چاند کی امریکی تسخیر کے بعد روسیوں نے چاند پر تجربات کے بجائے ان کا رخ دوسرے نظام شمسی کے سیاروں زہرہ و عطارد کی جانب موڑ دیا تھا جب کہ چاند کی سطح پر بھیجے جانے والا پہلا مصنوعی سیارہ ’’لونا اول‘‘ روسی ساختہ تھا۔

اپالو خلائی مہم کا آغاز 1968ء میں ہوا اور 1972ء تک جاری رہا تھا۔ اپالو خلائی مشن کے ذریعے چاند کی 9 مہمات کی گئیں جن میں 24 خلابازوں نے حصہ بنایا۔ نیل آرمسٹرانگ (2012-1930) پہلے انسان بن چکے تھے جنہوں نے چاند کی سطح پر اپنا قدم جمایا۔ دوسرے خلاباز بز ای۔ ایلڈرن (AldrinBuzz)) تھے جو کہ چاند پر اترنے والے دوسرے انسان بن گئے۔

آرمسٹرانگ کا انتقال 25 اگست 2012ء کو ہوا جب کہ مشن میں شامل تیسرے خلاباز پائیلٹ مائیکل کولینز چند سال پہلے فوت ہوئے ہیں۔

22 خلابازوں نے چاند کے اطراف جہاز میں رہتے ہوئے چکر مکمل کیے، 12 خلابازوں نے چاند پر چہل قدمی کی، تین خلاباز دو بار چاند کے سفر پر بھیجے گئے۔ اپالو کے تیرھویں مشن میں تیکنیکی خرابی پیدا ہو گئی تھی جس کے باعث یہ مشن ناکام ہوا تھا۔ اس بارے میں فلم ’13?-Appolo‘ بنائی جا چکی ہے، جس میں مرکزی کردار ٹام ہینک نے ادا کیا ہے۔

اس مشن کے خلابازوں میں لوول، گرٹ اور ہیس شامل تھے اور جسے گیارہ اپریل 1970ء کو خلاء کی طرف روانہ کیا گیا۔ 26 جولائی 1971ء کو پہلی بار لونر روور کا استعمال کیا گیا تھا۔ جسے خلابازوں نے چاند کی گاڑی کو چلایا۔

اپالو تیرہ کی ناکامی کو دیکھتے ہوئے ستمبر 1972ء میں اگلے اپالو کے مشنز 18، 19 اور 20 ملتوی کر دیے گئے۔

ذیابیطس میں مبتلا افراد کے لیے مصنوعی پتے کا کامیاب تجربہ

کیمبرج: برطانوی سائنس دانوں نے ٹائپ 2 ذیابیطس میں مبتلا افراد کے لیے مصنوعی پتے کا کامیاب تجربہ کیا ہے۔ یونیورسٹی آف کیمبرج میں قائم ویلکم۔ ایم آر سی انسٹیٹیوٹ آف میٹابولک سائنس کے سائنس دانوں نے ایک مصنوعی پتہ بنایا ہے جو گلوکوز کی سطح کو برقرار رکھنے میں مدد دے سکتا ہے۔ یہ ڈیوائس HXCamAPS نامی ایپ (جو سائنس دانوں کی ٹیم کی جانب سے بنائی گئی ہے) کا استعمال کرتے ہوئے جسم میں موجود اضافی گلوکوز کی نگرانی کرتی ہے۔ یہ ایپ ایک ایلگورِدم سے چلتی ہے جو یہ بتاتا ہے کہ گلوکوز کو معمول کی مقدار کے مطابق رکھنے کے لیے کتنی انسولین درکار ہے۔ محققین اس سے پہلے بھی بڑوں سے لے کر بچوں تک ٹائپ 1 ذیابیطس میں مبتلا افراد میں یکساں مؤثر ایسے ہی ایک ایلگورِدم سے چلنے والے مصنوعی پتے کا تجربہ کر چکے ہیں۔ سائنس دانوں نے اس آلے کی ٹائپ 2 ذیابیطس میں مبتلا ان افراد بھی آزمائش کی کو ڈائلاسز کی ضرورت ہوتی ہے۔ نیچر میڈیسن میں شائع ہونے والی تحقیق میں بتایا گیا کہ آلے کی پہلی آزمائش ٹائپ 2 میں مبتلا افراد (جن کو ڈائلاسز کی ضرورت نہیں تھی) کی بڑی تعداد پر کی گئی۔ ٹائپ 1 کے مریضوں پر استعمال کیے گئے آلے کے برعکس یہ نئی ڈیوائس مکمل طور پر بند چکر کے نظام پر مشتمل ہے، جس کے سبب انسولین کی مطابقت کے لیے آلے کو بار بار یہ نہیں بتانا پڑتا کہ آپ کچھ کھانے جارہے ہیں بلکہ یہ ورژن خود بخود یہ معاملات دیکھ لیتا ہے۔ محققین نے کیمبرج یونیورسٹی ہاسپٹلز سے جڑے ایڈنبروک ہاسپٹل سے 26 مریضوں کا انتخاب کیا اور ان مریضوں کو دو گروہوں میں تقسیم کیا۔ ایک گروپ پر آٹھ ہفتوں تک مصنوعی پتے کو آزمایا گیا اور پھر روایتی طریقہ کار یعنی ایک دن میں متعدد انسولین کے انجیکشن پر ڈال دیا گیا۔ جبکہ دوسرے گروپ کو اس روایتی طریقہ کار سے گزارا گیا جس کو آٹھ ہفتوں بعد مصنوعی پتے سے بدل دیا گیا۔ ٹیم نے مصنوعی پتے کی تاثیر کو دو طریقوں سے جاننے کی کوشش کی۔ پہلے طریقے میں یہ دیکھا گیا کہ مریض اپنا کتنا وقت متعین کردہ گلوکوز کی مقدار، یعنی 3.9 سے 10.0 ملی مول فی لیٹر کے درمیان، سے کم میں گزارتے ہیں۔ اوسطاً، مصنوعی پتہ استعمال کرنے والوں نے اپنا دو تہائی (66 فی صد) وقت اس مقدار سے کم گلوکوز کے ساتھ گزارا جو کہ دوسرے گروپ (جن کی شرح 32 فی صد تھی) کی نسبت دُگنا تھا۔ دوسرے طریقے میں دیکھا گیا کہ مریض اپنا کتنا وقت گلوکوز کی 10.0 ملی مول فی لیٹر سے زیادہ مقدار کے ساتھ گزارتے ہیں۔ اوسطاً، روایتی طریقہ کار استعمال کرنے والوں نے اپنا دو تہائی (67 فی صد) وقت اس مقدار سے زیادہ گلوکوز کے ساتھ گزارا جبکہ مصنوعی پتہ استعمال کرنے والے گروپ نے اس کا نصف یعنی 33 فی صد وقت اس مقدار سے کم میں گزارا تھا۔

دم سے آواز پیدا کرنے والے سانپ کے جینوم سے زہر کے علاج میں پیشرفت

ڈائمنڈ بیک ریٹل اسنیک پر تحقیق سے ایک اہم پروٹین ہاتھ لگا ہے جو کئی طرح کے زہر کا تریاق بن سکتا ہے

کیلیفورنیا: دنیا بھر میں سانپ کے کاٹنے سے 120,000 افراد لقمہ اجل بن جاتے ہیں اور محتاط اندازے کے مطابق چار لاکھ سے زائد افراد کسی نہ کسی معذوری کے شکار ہو جاتے ہیں۔ صرف امریکا میں ہی 8000 افراد کو سانپ کاٹ جاتے ہیں۔ ان واقعات میں ریٹل اسنیک یا کھڑکھڑے سانپ بھی شامل ہیں جن کا زہر ہمہ گیر اور بہت خطرناک ہوتا ہے۔ ایسے سانپوں کی دم سے جھنے کی سی آواز آتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ ریٹل اسنیک اپنی اس خاصیت کی وجہ سے بہت مشہور ہیں۔ اب سانپوں کے زہر کے بہتر تریاق بنانے کی راہ میں جامعہ میری لینڈ کے سائنسدانوں نے اسی سانپ کی ایک قسم ویسٹرن ڈائمنڈ بیک ریٹل اسنیک کا جینیاتی مطالعہ کیا ہے۔ اس طرح سانپ کا مکمل جینوم سامنے آیا اور معلوم ہوا کہ ان میں کئی قسم کے زہر پائے جاتے ہیں۔ اسی میں زہر کا تریاق دریافت ہوا ہے جو ایک پروٹین کی صورت میں سامنے آیا ہے۔ اسے ایف ای ٹی یو اے تھری کا نام دیا گیا ہے جو کئی اقسام کے زہر کو بے اثر بھی کر سکتے ہیں۔ اندازہ ہے کہ یہ پروٹین سانپوں کے 20 مختلف اقسام کے زہر کو بے اثر کر سکتا ہے اور یوں ایک نیا تریاق ہمارے سامنے آیا ہے۔ جب اس پروٹین کو مختلف زہر پر آزمایا تو اس کی تصدیق بھی ہو گئی۔ تاہم انسانی آزمائش اور اینٹی وینم (زہر ربا) انجیکشن کی منزل ابھی دور ہے۔

کِلر وہیل میں ’فارایور کیمیکلز‘ کی بڑی مقدار میں موجودگی کا انکشاف

برٹش کولمبیا: ایک تحقیق میں معدومیت کے خطرت دوچار، کلر وہیل کے جسموں میں ’فارایور کیمیکلز‘ کے بڑی مقدار میں پائے جانے کا انکشاف ہوا ہے۔ کینیڈا کے صوبے برٹش کولمبیا کے محققین کے مطابق جن وہیل کا مطالعہ کیا گیا ان میں 4۔ نونل فنول (4 این پی) کیمیکل پایا گیا۔ 4 این پی کیمیکل اکثر ٹشو اور کاغذ بنانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے لیکن یہ صابن، کپڑے دھونے کے پاؤڈر اور ٹیکسٹائل کے معاملات میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ کیمیکل پانی کو ٹریٹ کرنے والے پلانٹس یا صنعتی فضلے کے بہاؤ کی صورت میں سمندروں میں داخل ہو سکتا ہے۔ چوں کہ کلر وہیلز غذائی کڑی میں سب سے اوپر ہوتی ہیں، اس لیے وہ اس کیمیکل سے آلودہ چھوٹی حیاتیات کو کھا جاتی ہیں۔ تحقیق میں محققین نے برٹش کولمبیا کے جنوب مغربی ساحل پر رہنے والی اورکا (کلر وہیل) کے ڈھانچے سے جڑے پٹھے اور جگر کے نمونے لیے۔ وہیل کی یہ قسم پہلے ہی غذا میں کمی، سمندر میں آمد و رفت، گرم ہوتے سمندر اور کیمیکل کی آلودگی کی وجہ سے معدومیت کے خطرے سے دوچار ہے۔ یونیورسٹی آف برٹش کولمبیا سے تعلق رکھنے والے تحقیق کے شریک مصنف ڈاکٹر ہوان جوز الیوا کا ایک نیوز ریلیز میں کہنا تھا کہ یہ تحقیق ایک خطرے کی گھنٹی ہے۔ جنوبی ساحل پر رہنے والی یہ وہیل معدومیت کی نہج پر ہیں اور ممکنہ طور پر یہ کیمیکل ان کی آبادی میں کمی کا سبب بن رہے ہوں۔

میٹھے پانی کی ایک مچھلی کا کھانا، ایک ماہ آلودہ پانی پینے کے برابر نقصاندہ

واشنگٹن: ایک نئی تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ سال میں میٹھے پانی کی ایک مچھلی کھانا ایک مہینے تک ’فارایور کیمیکلز‘ سے آلودہ پانی پینے کے برابر ہے۔ پرفلورو الکائل اور پولی فلورو الکائل (پی ایف ایز) مرکبات المعروف ’فارایور کیمیکلز‘ کئی صورتوں میں ہماری روزمرہ زندگی کا حصہ ہوتے ہیں لیکن یہ مرکبات کینسر اور دیگر صحت کے مسائل سے بھی تعلق رکھتے ہیں۔ اس تحقیق کے لیے انوائرنمنٹل ورکنگ گروپ (ای ڈبلیو جی) کے محققین نے امریکا بھر سے میٹھے پانی کے ذخیروں سے پکڑی جانے والی مچھلیوں کے گوشت کے 500 نمونوں کا تجزیہ کیا۔ تجزیے میں یہ تخمینہ لگایا گیا کہ ان کیمیکلز سے آلودہ مچھلیوں کو کھانا ایک مہینے تک پی ایف ایز سے آلودہ (48 حصے فی 10 کھرب) پانی پینے کے برابر ہے۔ تحقیق کے میں دیکھا گیا کہ مچھلیوں میں پی ایف ایز کی اوسط مقدار 9500 نینو گرام فی کلوگرام تھی لیکن سُپیرییئر، مشیگن، ہیورن جیسی بڑی جھیلوں سے پکڑی جانے والی مچھلیوں میں یہ مقدار بڑھ کر 11 ہزار 800 نینو گرام فی کلوگرام تک پہنچ گئی تھی۔ پی ایف ایز کی یہ مقدار کمرشلی طور پر پکڑ کر فروخت کی جانے والی مچھلیوں میں پائی جانے والی مقدار کی نسبت 280 گنا زیادہ ہے۔ ای ڈبلیو جی کے سینئر سائنس دان اور تحقیق کے سربراہ مصنف ڈاکٹر ڈیوڈ اینڈریو کے مطابق وہ لوگ جو میٹھے پانی کی مچھلی کھاتے ہیں بالخصوص وہ لوگ جو باقاعدگی سے مچھلی پکڑتے ہیں اور کھاتے ہیں، ان کے جسم میں خطرناک حد تک پی ایف ایز کی موجودگی کا خدشہ ہے۔ فی الوقت پی ایف ایز تقریباً 12 ہزار صورتوں میں موجود ہیں جن کے فائر فائٹنگ فوم، فرائی پان پر کی جانے والی نان۔ اسٹکنگ کوٹنگ اور ٹیکسٹائل سمیت کئی استعمال ہیں۔

اعتماد سے پُر ٹیم انڈیا ویسٹ انڈیز کو ایک اور شکست دینے کیلئے تیار

نئی دہلی (ایم این این): پہلے میچ میں آسان جیت سے پُراعتماد میزبان ہندوستان جمعہ سے یہاں شروع ہونے والے دوسرے اور آخری ٹیسٹ میچ میں ویسٹ انڈیز کو ایک اور زبردست شکست دینے کے مقصد سے میدان میں اترے گا، اگرچہ اس میچ میں اس کی نگاہیں سائی سدرشن کے صبر اور گھریلو حالات میں نتیش کمار ریڈی کی افادیت پر ٹکی ہوں گی۔ ہندوستان کے پاس باصلاحیت کرکٹروں کا ایک شاندار گروپ ہے، جن میں سے ہر ایک بین الاقوامی سطح پر کسی بھی اعلیٰ ٹیم میں جگہ بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس کا مقابلہ ویسٹ انڈیز کی اُس ٹیم سے ہوگا جس کا ماضی شاندار رہا ہے لیکن جو حال میں ٹیسٹ کرکٹ میں بنے رہنے کیلئے جدوجہد کر رہی ہے۔ ویسٹ انڈیز کے کھلاڑیوں کی دنیا بھر میں ٹی ۰۲ لیگ میں کھیلنے کیلئے بڑی مانگ ہے لیکن کھیل کے سب سے بڑے فارمیٹ (ٹیسٹ کرکٹ) میں اس کے پاس انتہائی کمزور اور ناتجربہ کار کھلاڑی ہیں۔ احمد آباد میں کھیلے گئے پہلے ٹیسٹ میچ میں ویسٹ انڈیز کی ٹیم کسی بھی وقت ہندوستان کے سامنے چیلنج پیش نہیں کر سکی۔ ٹیم انڈیا نے یہ میچ اننگز کے فرق سے جیتا تھا جو کیریبین کرکٹ کی موجودہ حالت کا ثبوت ہے۔ ہندوستان کیلئے ایک اور شاندار کارکردگی کا مطلب صرف سیریز جیتنا نہیں ہے بلکہ عالمی ٹیسٹ چمپئن شپ پوائنٹس ٹیبل پر اپنی پوزیشن کو مضبوط کرنا اور اس سال کے آخر میں گھریلو میدان پر جنوبی افریقہ کے خلاف سخت چیلنج کیلئے اعتماد بڑھانا بھی ہے۔ ہندوستان فیروز شاہ کوٹلہ میں بھی میچ کو جلد ختم کر سکتا ہے جہاں کی پچ سے شروع میں تیز گیند بازوں کو مدد ملنے کی امید ہے۔ سدرشن پر دباؤ، نتیش ریڈی پر توجہ طے ہے کہ ہندوستان اپنی آخری ۱۱ میں کوئی تبدیلی نہیں کرے گا اور نتیش ٹیم میں برقرار رہیں گے جنہیں ٹیم مینجمنٹ مستقبل کیلئے گیند بازی آل راؤنڈر کے طور پر تیار کرنے پر توجہ دے رہا ہے۔ ہندستان کی بلے بازی کافی مضبوط ہے اور ایسے میں وہ نتیش کو اپنی گیند بازی پر زیادہ توجہ دینے کے لئے کہہ رہا ہے۔ سلیکٹرز اور کوچ ابھی سائی سدرشن کے تعلق سے زیادہ پریشان نہیں ہیں لیکن وہ گزشتہ ۷ اننگز میں سے ۶ میں ناکام رہے ہیں۔ اس طرح کے حالات ایک ایسے کھلاڑی کے لئے حقیقت کی آزمائش پیش کرتے ہیں،

بھارت میں کرکٹ سیکھی، پڑوسی ملک میں پہچان بنائی، تین سابق پاکستانی کھلاڑیوں کا گجرات سے تعلق!

نئی دہلی (ایم این این): حیدرآباد: گجرات کے جوناگڑھ میں تین سابق اسٹار پاکستانی کرکٹرز کو آج بھی یاد کیا جاتا ہے۔ یہ تینوں بھائی (حنیف، مشتاق اور صادق) جوناگڑھ میں پیدا ہوئے، جہاں وہ پلے بڑھے اور کرکٹ کھیلنا سیکھا، لیکن انہیں کبھی ہندوستانی قومی ٹیم کے لیے کھیلنے کا موقع نہیں ملا۔ محمد برادران، جو جوناگڑھ میں اسکول کی سطح پر کرکٹ کھیلتے تھے، ہندوستان اور پاکستان کی تقسیم کے بعد پاکستان چلے گئے، اور تینوں ہی خوش قسمتی سے پاکستان کی قومی کرکٹ ٹیم میں بطور ٹیسٹ کھلاڑی شامل ہوئے۔ حنیف محمد کی جوناگڑھ کی جڑیں کرکٹ شائقین کے دلوں میں نقش ہیں۔ متحدہ ہندوستان کے زمانے میں، محمد خاندان کے رکن صادق، مشتاق، اور حنیف نے جوناگڑھ کے نرسنگھ ودیا مندر اسکول میں، جو آزادی سے پہلے محمد ودیا مندر کے نام سے جانا جاتا تھا، میں اپنی تعلیم اور میدانی مہارت دونوں سیکھے۔ حنیف محمد کا جوناگڑھ سے تعلق۔ حنیف قریشی اس وقت جوناگڑھ میں کرکٹ کوچ ہیں، حنیف قریشی کے والد اس وقت کرکٹ کھیلتے تھے جب حنیف محمد اسکول میں طالب علم تھے اور کرکٹ بھی کھیلتے تھے۔ آج حنیف قریشی جوناگڑھ میں نوجوان کرکٹرز کو تربیت دے رہے ہیں۔ حنیف قریشی نے ای ٹی وی بھارت کے ساتھ حنیف محمد کی کرکٹ اور بطور کھلاڑی ان کے سفر کے بارے میں معلومات شیئر کیں، جو ان کے والد سے حاصل کی گئی تھی۔

میں ہندوستان کے لیے تینوں فارمیٹس میں آئی سی سی ٹرافی جیتنا چاہتا ہوں: گل

ہندوستانی ٹیسٹ اور ون ڈے کپتان شبھمن گل نے کہا ہے کہ وہ ہندوستان کے لئے تینوں فارمیٹس میں آئی سی سی ٹرافی جیتنا چاہتے ہیں۔ ویسٹ انڈیز کے خلاف دوسرے ٹیسٹ کے موقع پر جمعرات کو یہاں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے گل نے کہا کہ تینوں فارمیٹ کھیلنے سے جسمانی تھکاوٹ تو ہوتی ہے لیکن جب آپ مسلسل کھیلتے ہیں تو کبھی کبھی ذہنی تھکاوٹ بھی ہو جاتی ہے۔ جب میں کھیلتا ہوں تو میرے پاس کچھ توقعات اور اہداف ہوتے ہیں۔ یہ ایک بہت بڑا چیلنج ہے جسے پورا کرنا ہے۔ میں ہندوستان کے لیے تینوں فارمیٹ میں کھیلنا چاہتا ہوں اور اگر آئی سی سی میں کامیابی حاصل کرنا چاہتا ہوں۔ یہ ایک چیلنج ہے جس کا مجھے سامنا کرنا ہے۔ انگلینڈ میں ٹیسٹ کپتان کے طور پر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے شبھمن گل کی اب نہ صرف ٹی ۰۲ انٹرنیشنل میں واپسی ہوئی ہے بلکہ انہیں نائب کپتان بھی مقرر کر دیا گیا ہے۔ اس کے بعد جب وہ گھریلو سرزمین پر اپنی کپتانی میں اپنا پہلا ٹیسٹ میچ جیت رہے تھے تو انہیں ون ڈے ٹیم کا کپتان بھی مقرر کیا گیا۔ ہندوستانی ٹیم انتظامیہ اب مستقبل کی طرف دیکھ رہی ہے، روہت شرما ٹیم میں صرف ایک کھلاڑی رہ گئے ہیں۔ اگلے سال ہندوستان میں ہونے والے ٹی ۰۲ ورلڈ کپ کے علاوہ، جاری ۷۲۰۲-۵۲۰۲ ورلڈ ٹیسٹ چمپئن شپ سائیکل اور جنوبی افریقہ میں یکروزہ ۷۲۰۲، ورلڈ کپ بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یقیناً، اعلان احمد آباد ٹیسٹ کے بعد ہوا، لیکن میں نے ٹیسٹ میچ سے کچھ دیر پہلے ون ڈے کی کپتانی کے بارے میں پتہ چلا،

فرحان بہاردین کرکٹ میچ کے آخر میں شاندار کھیل کیلئے مشہور

نئی دہلی (ایم این این): فرحان بہاردین ایک ایسے کرکٹر کے طور پر جانے جاتے ہیں جنہوں نے ہمیشہ پیشہ ورانہ جذبے، ٹیم ورک اور مستقل محنت کے ذریعے جنوبی افریقہ کے کرکٹ نظام میں نمایاں کردار ادا کیا۔ فرحان بہاردین کو ایک ایسے کھلاڑی کے طور پر یاد کیا جاتا ہے جس نے جنوبی افریقہ کے لیے ہر موقع پر چاہے وہ بلے بازی ہو، باؤلنگ یا فیلڈنگ، مستقل مزاجی، محنت اور ٹیم کے توازن کو ترجیح دی۔ جنوبی افریقہ کے فرحان بہاردین ایک جارح مزاج بلے باز اور کارآمد آل راؤنڈر کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ فرحان بہاردین کی پیدائش ۱۹ اکتوبر ۳۸۹۱ء کو ہوئی۔ فرحان بہاردین ایک باصلاحیت جنوبی افریقی آل راؤنڈر رہیں

ٹیم میں میرا کام نہیں ہے: تیز گیند باز محمد سمیع

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے تیز گیند باز محمد سمیع کو آسٹریلیا کے خلاف ون ڈے اور ٹی ۰۲ سیریز میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔ اجیت اگرکر کی سربراہی میں سلیکشن کمیٹی نے انہیں ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹیسٹ سیریز اور آسٹریلیا کے خلاف ون ڈے اور ٹی ۰۲ ٹیم میں جگہ نہیں دی تھی۔ حال ہی میں سمیع نے آسٹریلیا کے خلاف منتخب نہ ہونے پر اپنا ردعمل دیا ہے۔ سمیع نے کہا کہ وہ سلیکٹرس کے فیصلے کا احترام کرتے ہیں لیکن میدان میں واپسی کے لیے ہمیشہ تیار ہیں۔ سمیع طویل عرصے سے انٹرنیشنل کرکٹ سے دور ہیں۔ وہ آخری بار چمپئنز ٹرافی ۵۲۰۲ء میں ہندوستان کے لیے کھیلے تھے۔ تب سے، فٹنس کے مسائل نے انہیں قومی ٹیم میں واپسی سے روک دیا۔ سمیع نے خاموشی توڑی سمیع نے اپنے یوٹیوب چینل پر کہا کہ "ٹیم میں میرے غیر منتخب ہونے کے بارے میں بہت سی افواہیں اور میم گردش کر رہے ہیں، ٹیم میں منتخب ہونا میرے ہاتھ میں نہیں ہے، یہ مکمل طور پر سلیکشن کمیٹی، کوچ اور کپتان کا فیصلہ ہے، اگر انہیں لگتا ہے کہ مجھے ٹیم میں ہونا چاہیے تو میں تیار ہوں اور اگر انہیں لگتا ہے کہ مجھے کچھ اور وقت درکار ہے تو میں اس فیصلے کا احترام کروں گا، جب بھی موقع ملے گا تو میں اس فیصلے کا احترام کروں گا۔ سمیع نے کیا کہا سمیع نے کہا کہ ان کی فٹنس کے بارے میں کئی سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ سلیکٹرس نے انہیں ٹیم میں شامل نہیں کیا کیونکہ انہوں نے حال ہی میں زیادہ ڈومیسٹک کرکٹ نہیں کھیلا تھا۔ چیف سلیکٹر اجیت اگرکر نے بھی یہی وجہ بتاتے ہوئے کہا کہ انتخاب میں گھریلو کارکردگی کو ترجیح دی گئی۔ اپنی فٹنس کے حوالے سے سمیع کا کہنا تھا کہ وہ خود کو مکمل طور پر فٹ محسوس کر رہے ہیں

ویسٹ انڈیز کے لیجنڈری کرکٹرز گولف کے میدان میں

نئی دہلی (ایم این این): ویسٹ انڈیز کے موجودہ اور سابق کرکٹ لیجنڈز بدھ کو گولف کے میدان میں نظر آئے۔ ٹوئنٹی فرسٹ سنچری میڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ (ٹی سی ایم) کے زیر اہتمام اور انڈین گولف پریمیر لیگ (آئی جی پی ایل) کے تحت نئی دہلی کے قطب گولف کورس میں منعقدہ ایک ایونٹ میں ویسٹ انڈیز کے لیجنڈری کرکٹروں نے گولف میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ ویسٹ انڈیز (سی ڈبلیو آئی) جو کھیل کے سب سے باوقار اداروں میں سے ایک ہے، اس ہفتے آئی جی پی ایل کے ذریعے چلنے والے خصوصی "کرکٹ ویسٹ انڈیز گولف ڈے" کے ساتھ اپنی میراث کو سرحدوں سے باہر لے گیا۔ ویسٹ انڈیز کے لیجنڈز سر ویوین رچرڈز، برائن لارا اور سر رچی رچرڈسن کے ساتھ ساتھ موجودہ اسٹارز شائی ہوپ اور روشن چیس قطب گولف کورس پر نظر آئے۔

رِچا گھوش سنچری سے محروم لیکن ٹیم کو بحران سے باہر نکالا

نئی دہلی (ایم این این): آٹھویں نمبر کی بلے باز رچا گھوش نے شاندار اور جارحانہ بلے بازی کرتے ہوئے ۹۴ رنوں کی بدولت ہندوستان کو ایک نازک پوزیشن سے نہ صرف بچایا بلکہ جنوبی افریقہ کے خلاف ویمنز ورلڈ کپ کے میچ میں ۵۔۹۴ اوور میں ۲۵۱ کے تسلی بخش ٹوٹل تک پہنچا دیا۔ اس میں ایکسٹرا رن کا بھی دخل رہا۔ ہندوستان ۶ وکٹ پر ۱۰۲ رن پر جدوجہد کر رہا تھا جب رچا بلے بازی کے لئے آئیں۔ اس کی بعد رچا نے اپنی ۷۷ گیندوں کی اننگز میں ۱۱ چوکے اور ۴ چھکے لگا کر ہندوستان کو فائٹنگ اسکور تک پہنچا دیا۔ رچا نے امن جوت کور کے ساتھ ساتویں وکٹ کے لئے ۵۱ اور اسنیہ رانا کے ساتھ آٹھویں وکٹ کیلئے ۸۸ رن جوڑے۔ امن جوت نے ۳۱ جبکہ اسنیہ رانا نے ۲۴ گیندوں پر ۶ چوکوں سمیت اہم ۳۳ رن بنائے۔ ہندوستان کے اسکور میں ۵۲ اضافی رنوں نے بھی اہم کردار ادا کیا۔ ایک موقع پر ایسا لگ رہا تھا کہ ہندوستان ۲۰۰ تک بھی نہیں پہنچ پائے گا کیونکہ ٹریون اور ملابا کی دوہری ضربوں سے ہندوستان کا اسکور ۶ وکٹ پر ۱۰۲ رن ہو گیا تھا۔ تاہم رچا گھوش اور امن جوت نے ہندوستان کی اننگز کو آگے بڑھایا اور پھر اسنیہ رانا اور گھوش نے ۸۸ رنوں کی شراکت داری کی۔ گھوش نے ۹۴ رنوں کی یادگار اننگز کھیلی جسے مدتوں یاد رکھا جائے گا۔ ہندوستان نے ایک مضبوط آغاز کیا اور پاور پلے میں ۵۵ رن بنائے۔ ہندوستان اس ٹورنامنٹ میں ۲ میچوں میں بائیں ہاتھ کے اسپنروں سے ۷ وکٹ گنوا چکا تھا۔ لہٰذا، اس بات پر کافی توجہ تھی کہ وہ جنوبی افریقہ کے ۲ بائیں ہاتھ کے اسپنروں کے خلاف کیسے مقابلہ کریں گے۔ ملابا کو ۱۱ ویں اوور میں لایا گیا اور اپنی دوسری گیند پر مندھانا کو آؤٹ کر دیا، جو بڑا شاٹ کھیلنے کی کوشش کر رہی تھیں۔ اس کے بعد پروٹیز نے رنوں کا بہاؤ سست کر کے ہندوستان پر دباؤ ڈالا۔ ہندوستانی اوپنرز پرتیکا راول نے ۳۷ اور اسمرتی مندھانا نے ۳۲ رنز بنائے۔ ہندوستانی ٹیم کا اسکور ۳۸ رن پر ایک وکٹ سے ۶ وکٹ پر ۱۰۲ رن ہو گیا تھا۔ ملابا اور ٹریون نے ۳-۳ جبکہ کھاکا، سیکھوخونے اور کپ نے ایک ایک وکٹ حاصل کیں۔

ووہان اوپن: سبالینکا اور ژانگ شوائی تیسرے راؤنڈ میں

نئی دہلی (ایم این این): عالمی نمبر ایک آرینا سبالینکا نے ووہان اوپن میں فاتحانہ مقابلہ کرتے ہوئے سلوواکیہ کی ریبیکا سریمکووا کو ۶-۴، ۳-۶، ۶-۱ سے شکست دے کر آخری ۱۶ میں جگہ بنالی جبکہ چین کے تجربہ کار ژانگ شوائی نے رومانیہ سینا کے ۳ سیٹ سے سخت مقابلے کے بعد کامیابی حاصل کی۔ تین بار کی ووہان اوپن چمپئن سبالینکا سینٹرل چینی شہر میں ۸۱۰۲ء میں اپنے آغاز کے بعد سے ناقابل شکست ہے۔ اپنے حریف کو ۲-۱ سے شکست دے کر انہوں نے اپنی جیت کا سلسلہ ۱۸ میچوں تک بڑھا دیا، جو ٹورنامنٹ کی تاریخ میں سب سے طویل ہے۔ بیلاروسی ٹینس اسٹار نے کہا کہ میں جیت سے بہت خوش ہوں، انہوں نے پہلے سیٹ میں شاندار ٹینس کھیلا۔ میں اس سیٹ میں زیادہ کچھ نہیں کر سکی لیکن مجھے خوشی ہے کہ میں نے اپنا ردھم پایا اور جیتنے میں کامیاب رہی۔ انہوں نے کہا کہ میں یہاں مزید خطاب جیتنے کی کوشش کر رہی ہوں اور میں اس سال یہ ٹرافی جیتنے کے لیے ہر ممکن کوشش کروں گی، لیکن مجھے لگتا ہے کہ میری اصل توجہ خود پر ہے، اپنی بہترین ٹینس کھیلنا اور اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنا، امید ہے کہ میں اس ہفتے کے آخر تک یہ ٹرافی دوبارہ جیت سکوں گی۔ چین کی تجربہ کار ژانگ نے سرسٹیا کو ۳-۶، ۶-۲، ۳-۴ سے شکست دے کر تیسرے راؤنڈ میں جگہ بنالی۔ میچ کے بعد ژانگ نے کہا کہ سرسٹیا ایک حقیقی جنگجو ہے۔ وہ کبھی بھی آسانی سے ہار نہیں مانتی اور نہ ہی میں۔ دو دنوں میں لگاتار ۳ سیٹ جیتنے کے بعد، ژانگ نے کہا کہ وہ ایک ۳۶ سالہ نوجوان کھلاڑی کی طرح محسوس کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تجربے اور اعتماد نے انہیں اپنے کریئر کے اختتام تک اپنی سطح کو برقرار رکھنے۔

مہارانی ۴ کا ٹریلر: ہما قریشی ایک بار پھر رانی بھارتی کے کردار میں نظر آئیں گی

نئی دہلی (ایم این این): شیرنی واپس آ گئی۔ مہارانی کو ہندوستان کے سب سے زیادہ زیر بحث سیاسی ڈراموں میں سے ایک میں تبدیل کرنے والے تین دلکش سیزن کے بعد، ہما قریشی رانی بھارتی کے کردار میں اپنا تخت دوبارہ حاصل کرنے کے لیے تیار ہے۔ اس کے فلمسازوں نے باضابطہ طور پر مہارانی سیزن ۴ کے ٹریلر جاری کیا ہے۔ یہ اعلان کرتے ہوئے کہ نئے سیزن کا پریمیئر ۷ نومبر ۵۲۰۲ء کو خصوصی طور پر سونی لیو پر ہوگا۔ ایکس پر ٹریلر کا اشتراک کرتے ہوئے سونی لیو نے لکھا کہ "شیرنی اپنے گھر کے دفاع کے لیے واپس آ گئی ہے! رانی اب تک اپنی سب سے بڑی جنگ کے لیے تیار ہے۔ مہارانی کا چوتھا سیزن ۷ نومبر سے صرف سونی لیو پر نشر ہو رہی ہے۔" اگر ٹریلر کچھ بھی ہے تو مہارانی ۴ نے بہار کے چارج شدہ سیاسی منظر نامے میں ایک ہنگامہ خیز واپسی کا وعدہ کیا ہے، جہاں طاقت قیمت پر آتی ہے اور خواہشات کو کوئی جنس نہیں معلوم ہوتی۔ یہ سلسلہ بدعنوانی، بدعنوانی، عزائم اور بقا کے پیچیدہ چوراہوں کو تلاش کرنے کے لیے جاری ہے،

بیتھ مونی کی سنچری، آسٹریلیا نے پاکستان کو شرمناک شکست دی

نئی دہلی (ایم این این): مڈل آرڈر بلے باز بیتھ مونی (۱۰۹ رن) اور الانا کنگ (ناٹ آؤٹ ۵۱ رن) کے ساتھ ۹ ویں وکٹ کے لیے ان کی ۱۰۶ رن کی شراکت نے بدھ کو خواتین کے عالمی کپ کے میچ میں آسٹریلیا نے پاکستان کو ۱۰۷ رن سے شکست دی۔ آسٹریلیا نے ۵۰ اوورس میں ۹ وکٹوں کے نقصان پر ۲۲۱ رن بنائے اور پھر پاکستان کو ۳۔۳۶ اوورس میں ۱۱۴ رن پر آؤٹ کیا۔ بیتھ مونی کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ آسٹریلیا ۳ میچوں میں ۵ پوائنٹس کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل پر سرفہرست ہے جبکہ سب سے نیچے پاکستان کو مسلسل تیسری شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ پاکستانی بلے بازی لڑکھڑائی تو پھر سنبھل نہیں سکی اور وکٹیں گنواتے رہے۔ سدرہ امین نے یکطرفہ کوشش میں ۵۲ گیندوں پر ۵ چوکوں کی مدد سے ۵۳ رن بنائے لیکن انہیں دوسرے کنارے سے کوئی سپورٹ نہیں ملا۔ کپتان فاطمہ ثنا نے ۲۱ گیندوں پر ۲ چوکوں کی مدد سے ۱۱ رن بنائے۔ نشرہ سندھو نے ۱۴ گیندوں پر ۱۱ رن بنانے کے لیے جدوجہد کی اور رامین شمیم کے ساتھ ۹ ویں وکٹ کے لیے ۲۵ رن جوڑے۔ الانا کنگ نے سندھو کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ شمیم ۳۶ گیندوں پر ۱۵ رن بنانے کے بعد آؤٹ ہونے والی آخری بلے باز تھیں۔ آسٹریلیا کی جانب سے کم گارتھ نے مہلک بولنگ کرتے ہوئے صرف ۱۴ رن کے عوض ۳ وکٹ حاصل کئے۔ میگن شٹ نے ۲۵ رن کے عوض ۲ وکٹ حاصل کیے۔ اینابیل سدرلینڈ نے ۱۵ رن کے عوض ۲ وکٹ حاصل کیے۔ اس سے قبل مڈل آرڈر بلے باز بیتھ مونی کی شاندار سنچری (۱۰۹ رن) اور الانا کنگ (ناٹ آؤٹ ۵۱ رن) کے ساتھ ۹ ویں وکٹ کے لیے ان کی ۱۰۶ رن کی شراکت کی بدولت آسٹریلیا نے ۲۲۱ رن کے تسلی بخش اسکور کو پوسٹ کرتے ہوئے ایک نازک صورتحال پر قابو پانے میں مدد کی۔ پاکستان نے ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کا فیصلہ کیا۔ یہ فیصلہ اس وقت درست نظر آیا جب آسٹریلیا نے ۳۰ رن پر ۲ وکٹ گنوا دیں، تاہم مونی نے دوسرے سرے پر مضبوطی سے کھیلتے ہوئے ذمہ داری سنبھالی اور الانا کنگ کے ساتھ اننگز کو مستحکم کیا۔ مونی اور کنگ نے مسلسل رن بناتے ہوئے اسکور کو ۲۰۰ رن سے آگے بڑھایا، مونی نے سنچری اور کنگ اپنی نصف سنچری تک پہنچ گئے۔ مونی نے سنگل کے ساتھ اپنی سنچری مکمل کی اور کنگ نے اس کے بعد چھکا لگایا۔ کنگ نے فاطمہ ثنا کی اننگز کے ۵۰ ویں اوور میں لگاتار دو چھکے اور مونی نے دو چوکے لگائے، نویں وکٹ کے لیے سنچری شراکت مکمل کی۔

بڑھتی ہوئی عمر سے متعلق دباؤ ہر کسی کو ہے: چترانگدا سنگھ

نئی دہلی (ایم این این): اداکاروں کی عمر طویل عرصے سے تنازعات کا شکار رہی ہے۔ جہاں مرد اداکاروں کو اس سے زیادہ متاثر نہیں ہوتے دیکھا، وہیں اداکاراؤں کو اکثر دباؤ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ حال ہی میں چترانگدا سنگھ سے پوچھا گیا کہ وہ جوان نظر آنے کے لیے دباؤ میں ہیں۔ جب کہ اداکارہ نے کہا کہ اس کے لیے عملی نقطہ نظر ہے، دباؤ ہر ایک پر ہے۔ یہ معاملہ سلمان خان کی فلم بیٹل آف گلوان میں ان کی کاسٹنگ کے بعد سامنے آیا ہے۔ اس فلم میں وہ سلمان خان کے ساتھ کام کر رہی ہیں۔ عمر بڑھنے کے مسائل کے بارے میں بتاتے ہوئے چترانگدا سنگھ نے بتایا کہ "یہ ہر ایک کے لیے موجود ہے۔ سب نے اس کے بارے میں کہا ہے۔ اگر آپ ۷۰ برس کے بوڑھے کا کردار ادا کر رہے ہیں تو آپ کو ایسا ہی نظر آنا چاہیے اور اگر آپ ۳۰ سالہ نوجوان کا رول ادا کر رہے ہیں تو وہ آپ کو ویسا ہی نظر آنا ہوگا۔ اداکارہ نے مزید وضاحت کی کہ اکثر یہ پروڈیوسر کی کال ہوتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "یقیناً، اس میں زیادہ لچک ہوتی ہے جب کسی مرد اداکار کے کردار کو لکھا جاتا ہے، جیسا کہ عورت کے کردار کے برعکس۔ مجھے نہیں لگتا کہ اس میں کوئی تعصب ہے۔ وہ فلم بناتے ہیں، وہ مارکیٹ چلاتے ہیں، پیسہ لاتے ہیں، اس میں اور بھی بہت کچھ ہے۔ کرینہ (کپور خان) حیرت انگیز کام کر رہی ہیں۔ بیٹل آف گلوان کے بارے میں قبل ازیں سلمان خان نے اپنی ٹیم کی جانب سے چترانگدا سنگھ کو اپنی آنے والی فلم بیٹل آف گلوان میں خوش آمدید کہا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,